رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللّٰہ اکبر

الہام حضرت مرزا احمد قادیانی

الفضل قادیان

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی: سالانہ ۱۵ ششماہی ۸ سہ ماہی ۴/۱۲

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸ شلنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | مورخہ ۲ محرم ۱۳۵۶ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۷ مارچ ۱۹۳۷ء | نمبر ۶۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے روبترقی ہے۔ نقرس کی تکلیف میں اس حد تک تخفیف ہے۔ کہ پاؤں پر پورا بوجھ ڈالنے کے باوجود کوئی درد محسوس نہیں ہوتا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے:۔

صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کا نوزائیدہ بچہ اور بیگم صاحبہ بفضل خدا بخیریت ہیں:۔

مولوی عبد الرحمن صاحب مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں:۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہندو مذہب کے متعلق ایک عظیم الشان پیشگوئی

"یقیناً سمجھنا چاہیئے۔ کہ دین اسلام کو سچے دل سے ایک دن وہی لوگ قبول کریں گے۔ جو باعث سخت اور پُر زور جگانے والی تحریکوں کے کتب دینیہ کی ورق گردانی میں لگ گئے ہیں۔ اور جوش کے ساتھ اس راہ کی طرف قدم اٹھا رہے ہیں۔ گو وہ قدم مخالفانہ ہی سہی۔ ہندوؤں کا وہ پہلا طریق ہمیں بہت مایوس کرنے والا تھا۔ جو اپنے دلوں میں وہ لوگ اس طرز کو زیادہ پسند کے لائق سمجھتے تھے۔ کہ مسلمانوں سے کوئی مذہبی بات چیت نہیں کرنی چاہیئے۔ اور ہاں میں ہاں ملا کر گزارہ کر لینا چاہیئے۔ لیکن اب وہ مقابلہ پر آ کر۔ اور میدان میں کھڑے ہو کر ہمارے تیز ہتھیاروں کے نیچے آ پڑے ہیں۔ اور اس صید قریب کی طرح ہو گئے ہیں۔ جس کا ایک ہی ضرب سے کام تمام ہو سکتا ہے۔ ان کی آہوانہ سرکشی سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ وہ دشمن نہیں ہیں۔ وہ تو ہمارے شکار ہیں۔ عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے۔ کہ تم نظر اٹھا کر دیکھو گے کہ کوئی ہندو دکھائی دے۔ مگر ان پڑھوں لکھوں میں سے ایک ہندو بھی تمہیں دکھائی نہیں دے گا۔ سو تم ان کے جوشوں سے گھبرا کر نومید مت ہو۔ کیونکہ وہ اندر ہی اندر اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیاری کر رہے ہیں اور اسلام کی ڈیوڑھی کے قریب آ پہنچے ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ جو لوگ مخالفانہ جوش سے بھرے ہوئے آج تمہیں نظر آتے ہیں۔ تھوڑے ہی زمانہ کے بعد تم انہیں نہیں دیکھو گے" (ازالہ اوہام جلد اول صفحہ ۳۲۲، ۳۲۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم التبلیغ ۱۴ اپریل ۱۹۳۷ء کو منایا جائے

غیر مسلم اقوام میں تبلیغ اسلام کرنے کے لئے امسال یوم التبلیغ ۴ اپریل ۱۹۳۷ء بروز اتوار منایا جائے گا۔ ہر احمدی مرد و عورت۔ بچے بوڑھے اور جوان کا فرض ہے۔ کہ اس دن جہاں تک ہو سکے غیر مسلموں کو دعوتِ اسلام دے۔ اور اس فرض کو خوش اسلوبی سے ادا کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۴ مارچ ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے:

۱۱۵	چودہری سراج الدین صاحب ضلع لائلپور	۱۲۴	مسماۃ بڈھاں صاحبہ ضلع گورداسپور
۱۱۶	" برکت علی صاحب "	۱۲۵	جلاد خان صاحب غزنی
۱۱۷	" شیر محمد صاحب "	۱۲۶	عمر بیج خان صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۱۸	" غلام حسین صاحب "	۱۲۷	مسماۃ بھتی صاحبہ "
۱۱۹	مسماۃ گلاب بی بی صاحبہ "	۱۲۸	ہستے خاں صاحب "
۱۲۰	" سرداراں "	۱۲۹	نبی بخش صاحب ضلع گجرات
۱۲۱	مہتاب بی بی صاحبہ ریاست کشمیر	۱۳۰	محمد حسین صاحب ضلع جہلم
۱۲۲	محمد شفیع خان صاحب ضلع لاہور	۱۳۱	مسماۃ خدیجہ صاحبہ "
۱۲۳	محمد صابر بٹ صاحب ریاست کشمیر	۱۳۲	عبدالکریم صاحب ضلع شاہپور

جماعت احمدیہ آنبہ ضلع شیخوپورہ کا سالانہ جلسہ

انشاء اللہ العزیز سالانہ جلسہ ۲۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو منعقد ہو گا۔ قرب و جوار کے احباب کو شامل ہو کر فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور غیر احمدی احباب کو بھی شمولیت کی تحریک کرنی چاہیئے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اخبار احمدیہ

عزت افزائی جناب چودہری نظام الدین صاحب صوبیدار میجر ایم۔ اے۔ ڈی۔ سی انبالہ چھاؤنی کو او۔ بی۔ آئی۔ درجہ دوم مع خطاب خان بہادر کا اعزاز ملا ہے۔ آپ سلسلہ کے لئے اپنے دل میں بہت تڑپ رکھتے ہیں۔ نیز آپ شروع اپریل میں بادشاہ سلامت کی تاج پوشی کی تقریب پر ولایت تشریف لے جا رہے ہیں:۔ خاکسار فضل الٰہی از انبالہ چھاؤنی

(۲) مسلم یونی ورسٹی کا کونوکیشن جو ۶ مارچ کو ہوئی۔ اس میں ہمارے ایک احمدی دوست شیخ ظفر الدین احمد۔ بی۔ ایس۔ سی (آنرز) ایم۔ ایس۔ سی (پنجاب) کو ڈاکٹر آف فلاسفی ان کیمسٹری کی ڈگری عطا کی گئی ہے اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار سید ناصر احمد شاہ

تصحیح اخبار الفضل ۱۴ مارچ کے پرچہ میں جو اعلان نکاح شیخ محمد بخش صاحب سیٹھی کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ اس میں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے۔ کہ زیور کا مہر کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ خاکسار صدیق احمد

درخواست ہائے دعا (۱) میری بڑی لڑکی عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ بیاری (موتی جھرہ) بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے تمام احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار فخر الدین پنشنر قادیان (۲) پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ مشن کا پوتا عرصہ سے بیمار ہے چودہری عبدالواحد صاحب کا لڑکا بعارضہ خسرہ بیمار ہے۔ شیخ مبارک احمد صاحب کے بھائی منیر احمد اور نصیر احمد بیمار ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعائے صحت کریں (۳) صوبیدار مظفر احمد صاحب احمد نگر کا لڑکا ممتاز احمد۔ رشیدہ بیگم صاحبہ سرگودہا۔ ماسٹر رکن دین صاحب استرزئی اور عبدالاحد صاحب پولیس لائن میرٹھ امتحانات میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

اعلانات نکاح (۱) میرے بھائی عبدالقیوم صاحب ملک ایم۔ اے کا نکاح ۸ مارچ کو کلثوم بیگم صاحبہ بنت عبدالرحمن صاحب ٹھیکیدار سے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے بعوض دو ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ کہ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ خاکسار ڈاکٹر عبدالحق مزنگ لاہور (۲) مسماۃ ناصرہ خاتون بنت میاں بشیر احمد صاحب کا نکاح میاں محمد سعید خان صاحب ساکن ویرووال ضلع امرتسر کے ساتھ بعوض مبلغ پانصد روپیہ مہر ۷ مارچ کو حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ قاری غلام مجتبیٰ پنشنر قادیان (۳) میاں ظہور الدین صاحب ولد میاں روشن الدین صاحب مرحوم کا نکاح ممتاز بیگم بنت میاں اللہ دتا صاحب کے ساتھ چودہری فضل احمد صاحب امیر جماعت شہر سیالکوٹ نے مبلغ تین صد روپیہ مہر پر پڑھا۔ خاکسار رشید خان

سکرٹریان تعلیم و تربیت ماہوار رپورٹ ارسال فرمائیں

نظارت ہذا ایک عرصہ سے جماعتوں کو تعلیم و تربیت کے کام کی طرف توجہ دلا رہی ہے۔ اور باقاعدگی سے رپورٹیں بھیجنے کی تاکید کرتی چلی آئی ہے۔ گذشتہ ایام میں نظارت ہذا کی طرف سے بہت سی جماعتوں کو رپورٹ فارم بھجوائے گئے ہیں۔ تاکہ سکرٹریان تعلیم و تربیت رپورٹیں بجائے سادے کاغذوں کے فارموں پر ارسال فرمائیں۔ مگر اس وقت تک رپورٹیں جس رفتار سے آ رہی ہیں۔ وہ بتاتی ہے۔ کہ جماعتوں نے ابھی اس کام کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی سکرٹریان تعلیم و تربیت کو چاہیئے۔ کہ وہ اس کام کی اہمیت کو سمجھ کر کام کریں۔ اور باقاعدگی سے ماہوار رپورٹ ارسال فرمایا کریں:۔ قائمقام ناظر تعلیم و تربیت قادیان

ایجنڈا مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء

قادیان ۱۵ مارچ۔ آج مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء کا ایجنڈا تمام جماعتوں کو بھجوایا جا رہا ہے۔ جن جماعتوں کو ایجنڈا نہ پہونچے۔ وہ اطلاع دے کر طلب کر لیں۔ بجٹ تاحال چھپ کر تیار نہیں ہو سکا:۔ پرائیویٹ سکرٹری

اڑیسہ پراونشل انجمن احمدیہ کا پہلا جلسہ

۲۱ مارچ ۱۹۳۷ء بوقت صبح ۹ بجے بروز یکشنبہ کٹک احمدیہ ہوس میں منعقد ہو گا۔ عہدیدان پراونشل انجمن و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے اڑیسہ و دیگر احباب مدعو شدہ ضرور جلسہ میں شریک ہوں۔

خاکسار محمد عبدالستار امیر اڑیسہ پراونشل انجمن احمدیہ کٹک

383

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۳ محرم ۱۳۵۶ھ

مسٹر مظہر علی کیوں عدالت میں نہیں جاتے

پچھلے دنوں جب مسٹر مظہر علی اظہر جنرل سکرٹری مجلس احرار کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے خطوط کے عکس مختلف اخبارات میں شائع ہوئے۔ تو ہر شخص پر احرار کی ملت فروشی۔ اور مسلمانوں سے غداری واضح ہو گئی۔ اور احرار پر ایسی بجلی گری۔ کہ باوجود اس کے کہ مسٹر مظہر علی نے پہلا ہی خط شائع ہونے پر کامریڈ محمد حسین امرتسری کو بذریعہ تار نوٹس دیا تھا کہ اس خط کے جعلی ہونے کا فوراً اعلان کرو۔ اور معافی مانگو۔ ورنہ قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ اور باوجود اس کے کہ نہ صرف مسٹر مظہر علی کا یہ مطالبہ پائے حقارت سے ٹھکرا دیا گیا۔ بلکہ ان کا ایک دوسرا خط بھی شائع کر دیا گیا۔ وہ بالکل خاموش رہے۔ چند دن ہوئے۔ انہوں نے اشتہار اور بعض اخبارات کے ذریعہ جہاں یہ عذر گناہ پیش کیا۔ کہ الیکشن کی وجہ سے وہ کوئی کارروائی نہیں کر سکے۔ وہاں خطوط شائع کرنے والے کی بجائے مولوی ظفر علی صاحب کے سامنے بزعم خویش "فیصلہ کی آسان راہ" پیش کی۔ قطع نظر اس سے کہ ان کی پیش کردہ راہ کس قدر ٹیڑھی۔ اور منزلِ مقصود سے کتنی دور ہے۔ سوال یہ ہے۔ کہ اگر الیکشن میں اتنی مصروفیت تھی۔ تو پھر بذریعہ تار کیوں نوٹس دیا گیا۔ اور کیوں بذریعہ ڈاک نہ بھیج دیا گیا۔ یا الیکشن کے خاتمہ تک ملتوی نہ کر دیا گیا۔ پھر اگر اس نوٹس کے مطابق کارروائی نہ کرنے کی وجہ الیکشن ہی تھا۔ تو الیکشن کے ختم ہو جانے پر خطوط شائع کرنے والے کی بجائے مولوی ظفر علی صاحب کو کیوں مخاطب بنایا گیا۔ اگر اس لئے کہ اُن کے اخبار "زمیندار" نے بھی ان کے خطوط شائع کئے تھے۔ تو یہ خطوط اور بھی کئی اخبارات نے شائع کئے۔ اور ان کی بنا پر کڑی نکتہ چینی کی ہے۔ ان کی طرف کیوں توجہ مبذول نہیں کی گئی۔ اکیلے مولوی ظفر علی صاحب کو کیوں مدمقابل بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور ان کے سامنے بھی ایسی صورت پیش کی ہے۔ جو نہ نو من تیل ہوگا۔ نہ رادھا ناچے گی کی پوری پوری مصداق ہے۔

دراصل یہ محض عوام کو فریب دینے کی چال ہے۔ جو اس لئے چلی گئی ہے۔ کہ نہ ایسے ثالث مہیا ہو سکیں گے۔ جو کسی کے طرزِ تحریر کا پتہ لگانے کی مہارت رکھتے ہوں اور نہ وہ کوئی فیصلہ دے سکیں گے۔ پھر جب مولوی ظفر علی صاحب نے ثالثوں کی تجویز پیش ہی نہیں کی۔ تو انہیں کیا ضرورت ہے۔ کہ اس جھمیلے میں پڑیں۔ اور وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ خطوط شائع کرنے والا بار بار چیلنج دے رہا ہے۔ کہ وہ ہر وقت خطوط کا اصلی ہونا عدالت میں بھی ثابت کرنے کے لئے تیار ہے۔

مسٹر مظہر علی اگر دن کو رات ثابت کرنے۔ سفید کو سیاہ بتانے اور سچ کو جھوٹ قرار دینے کی مہارت رکھتے ہیں۔ تو میدان میں آئیں۔ اور کامریڈ محمد حسین کا چیلنج منظور کریں۔ جو اب بھی پورے زور کے ساتھ ان کے سامنے پیش کر رہا ہے۔ ورنہ اِدھر اُدھر سے فائدہ ہاتھ مارنے سے نہ غداری اور ملت فروشی کی سیاہی ان کے چہرہ سے دُھل سکتی ہے۔ اور نہ وہ شرفاء کو منہ دکھانے کے قابل بن سکتے ہیں۔ اشتہار "فیصلہ کی آسان راہ" میں انہوں نے مولوی ظفر علی صاحب کو مخاطب کر کے سمجھ لیا ہوگا۔ کہ یہ بڑا تیر مارا ہے۔ اور اب کوئی انہیں یہ نہیں کہہ سکے گا۔ کہ انہوں نے مسجد فروشی۔ اور حرم فروشی ایسے شرمناک افعال کے ارتکاب کی کوشش کی۔ مگر یاد رکھیں۔ جھوٹے کو گھر تک پہنچانے کے لئے کامریڈ محمد حسین اب بھی موجود ہے۔ چنانچہ اس کا حسب ذیل اعلان اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔

"ایک اشتہار بعنوان "فیصلہ کی آسان راہ" میری نظر سے گزرا۔ جو ثنائی پریس امرتسر سے مولوی مظہر علی جنرل سیکرٹری مجلس احرار ہند نے شائع کیا ہے۔ اشتہار مذکور میں ان چٹھیوں کی تحقیقات کے متعلق جو میں نے مجلس احرار کی فریب کاریوں کے انکشاف کے لئے شائع کرائی تھیں۔ مولانا ظفر علیخان اور دیگر مخالفین احرار کو چیلنج دیا گیا ہے۔ کہ مولانا ابوالکلام صاحب آزاد۔ اور مفتی کفایت اللہ صاحب کی ثالثی کو انہوں نے منظور کر لیا ہے۔ وہ بھی منظور کر لیں۔ میں سخت افسوس کرتا ہوں۔ کہ مولوی مظہر علی خواہ مخواہ مولانا ظفر علیخاں اور دیگر حضرات کو مخاطب کر کے پبلک کی آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ چٹھیاں تو میں نے شائع کرائیں۔ اور چیلنج مولانا ظفر علیخاں صاحب کو دیا جا رہا ہے۔ اگر مولوی مظہر علی میں جرأت ایمانی ہے۔ تو میرے مقابلہ میں آئیں۔ کیونکہ ان کے خطوط کے متعلق تمام ذمہ واریاں مجھ پر عائد ہوتی ہیں۔ اس معاملہ سے مولانا ظفر علی خاں کا کیا تعلق ہے۔ جو انہیں مخاطب کیا جاتا ہے۔ میں آج اس تحریر کے ذریعہ آپ کو پھر چیلنج کرتا ہوں۔ کہ میرے سابقہ بیانات کے مطابق ثالثوں۔ اور سرکاری ماہر تحریرات سے فیصلہ کرائیں یا اپنے قدِ آدم اشتہار کے مطابق اپنے بیان پر قائم رہیں۔ اور مجھ پر فوراً دعویٰ دائر کر دیں۔ تاکہ اس عدالت سے آپ کے خطوط کی حقیقت پر مہر تصدیق ثبت ہو جائے جس کے دامن میں پناہ لینے کا آپ اپنے اشتہار میں اعلان کر چکے ہیں۔ آپ کے خطوط چونکہ حقیقی۔ اصلی اور صحیح طور پر آپ کے لکھے ہوئے ہیں۔ اس لئے میں اتمام حجت کے لئے آپ کے اشتہاری اعلان کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ تاکہ اصلیت پوری طرح منظرِ عام پر آ جائے۔ لیکن مولانا ظفر علی خاں صاحب یا کسی اور بزرگ پر حملہ کرنے کا مطلب معاملہ کو پیچیدگیوں میں ڈالنے کے سوا کوئی معنے نہیں رکھتا۔ میں مولوی مظہر علی کے ان دوستوں سے بھی جو ان کی حمایت میں اخبارات کے کالم ضائع کرتے رہتے ہیں مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ مولوی صاحب کو میدانِ عمل میں لائیں۔ محمد حسین ٹین ساز امرتسر"

ایک طرف اس چیلنج کو رکھئے۔ ساتھ ہی ان الزامات کو دیکھئے۔ جو مسٹر مظہر علی پر ان کے شائع شدہ خطوط کی بنا پر عائد ہوتے ہیں۔ اور دوسری طرف مسٹر مظہر علی کی کامریڈ محمد حسین کے مقابلہ میں ہیرا پھیری کو دیکھئے۔ تو صاف معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ شائع شدہ خطوط کے اصلی ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ مسٹر موصوف کو چاہیئے۔ کہ وہ سیدھے عدالت کا رُخ کریں۔ اور ایک ایسا شخص جو بار بار ان سے مطالبہ کر رہا ہے۔ کہ یا تو اپنے خطوط کا اقرار کریں۔ یا بذریعہ عدالت انہیں جعلی ثابت کریں اس کی بات کو انہیں یونہی نہیں ٹال دینا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ مسٹر مظہر علی کے لکھے ہوئے خطوط کے جو عکس اخبارات۔ اور اشتہارات میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہیں دیکھ کر ہر وہ شخص جسے مسٹر موصوف کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کوئی تحریر دیکھنے کا موقعہ ملا تسلیم کر رہا ہے۔ کہ ان کے اصلی ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اور ان کے متعلق انکار ایک ایسی دروغگوئی۔ اور غلط بیانی ہے جو کسی ماہر تحریرات اور عدالت کے سامنے ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں ٹھہر سکتی۔ ان حالات میں کس طرح ممکن ہے۔ کہ مسٹر مظہر علی عدالت کی طرف رُخ کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظانِ صحت

بچوں کی صحت کی حفاظت کے متعلق ماؤں کو ضروری ہدایات

احمدی خواتین کے سالانہ جلسہ ۱۹۳۶ء پر جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے بچوں کی صحت کی حفاظت کے متعلق حسب ذیل لیکچر دیا:۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْہِ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔ اِنَّا ھَدَیْنٰہُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا۔ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاْ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا عِبَادُ اللّٰہِ یُفَجِّرُوْنَھَا تَفْجِیْرًا۔

فرمایا ہم نے انسان کو چونکہ کام کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس لئے اس کو سوچنے اور سمجھنے والا بنایا ہے ہم نے اسے کام کرنے کا راستہ بتا دیا ہے تاکہ وہ اس پر چل کر فائدہ اٹھائے۔ یا اس سے الگ ہو کر نقصان میں پڑ جائے۔ پھر وہ یاد رکھے۔ کہ جو اس سیدھے راستے سے الگ ہو گا۔ وہ مختلف قسم کی قید و بند اور سختیوں کا شکار ہو گا۔ لیکن وہ لوگ جو نیکوکار ہوں گے۔ یعنے خدا تعالےٰ کی دی ہوئی قوتوں کا صحیح استعمال کریں گے۔ اور عقل و شعور کے ساتھ ان قوتوں کو موقعہ و محل پر استعمال کرتے ہوئے کام کو سرانجام دیں گے۔ وہ ایسے پیالوں میں پئیں گے۔ جن کی تاثیر کافور کی طرح کی ہوگی۔ یعنے وہ ایسی حالت کو پہونچ جائیں گے۔ کہ ان سے سرکشی دور ہو جائے گی۔ اور دکھ اور تکلیف میں ڈالنے والے حالات ان سے دور کر دیئے جائیں گے۔

انسانی زندگی کا اصل مقصد

اللہ تعالےٰ اس پاک کلام سے جو سبق ہمیں ملتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ انسان دنیا میں بے کار اور ناکارہ رہنے کے لئے نہیں بلکہ محنت کرنے اور ترقی حاصل کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اور آخر میں منزل مقصود تک پہونچنا یعنے وصالِ الٰہی حاصل کرنا اس کا اصل مدعا ہے اور یہی حقیقی مقصد اس کی زندگی کا ہے اللہ تعالےٰ کی فرمودہ ہدایات میں سے جن کی طرف میں خصوصیت کے ساتھ توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ اور جن کا تعلق میرے آج کے مضمون سے ہے وہ یہ ہیں۔

انسان کو عقل و شعور کی ضرورت

(۱) اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْہِ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔

یعنے ہم نے انسان کو ایسے نطفہ سے پیدا کیا ہے۔ جو مختلف خواص کا مجموعہ ہے۔ اور ایسے نطفہ سے پیدا کرنے کی غرض یہ ہے کہ اس پر مختلف حالتیں وارد کر کے اسے اعلےٰ درجہ تک پہونچائیں اس کے لئے ہم نے انسان کو باشعور (عقل والا) اور سمجھ والا یعنے گہرائیوں میں جانے والا بنایا ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ انسان میں مقصد عظیم کے حصول کے لئے عقل اور شعور کا ہونا ضروری ہے۔ اور یہ عقل اور شعور پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب تک ان کا مخرج دل و دماغ صحیح سالم نہ ہو۔ ایک مخمور کو دیکھ لو۔ اس میں سوچنے اور سمجھنے اور باریک بینی کی قوت بالکل مفقود ہوگی یہی حال اس کمزور شخص کا ہوتا ہے جس کے اعضائے رئیسہ کی بناوٹ مکمل نہ ہو۔ یا ان میں کمزوری واقع ہو گئی ہو۔

(۲) دوسری بات جو خاص توجہ چاہتی ہے یہ ہے۔ کہ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا عِبَادُ اللّٰہِ یُفَجِّرُوْنَھَا تَفْجِیْرًا

یعنے کافوری اثر والا وہ چشمہ ہے۔ جس کو نیکوکار اپنی جانفشانی سے جاری کراتے ہیں پس جس شخص میں عقل اور شعور کے ساتھ محنت اور کوشش کی طاقت نہ ہوگی۔ وہ اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل نہ کر سکے گا۔ بلکہ اس کو مختلف قید خانوں اور ہسپتالوں میں عقل و شعور اور طاقت عمل حاصل کرنا ہوگی۔

حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد

اس بارہ میں جو کچھ ہمارے پیارے آقا اور راہنما حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ اس کا کچھ حصہ پڑھ کر سناتا ہوں۔

"ایسا ہی تجربہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ طرح طرح کی غذاؤں کا بھی دماغی اور دلی قوتوں پر ضرور اثر ہے۔ مثلاً ذرا غور سے دیکھنا چاہیئے۔ کہ جو لوگ کبھی گوشت نہیں کھاتے۔ رفتہ رفتہ ان کی شجاعت کی قوت کم ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ نہایت دل کے کمزور ہو جاتے ہیں اور ایک خداداد اور قابل تعریف قوت کو کھو بیٹھتے ہیں۔ اس کی شہادت خدا کے قانونِ قدرت سے اس طرح بھی ملتی ہے۔ کہ چارپایوں میں جس قدر گھاس خور جانور ہیں۔ کوئی بھی ان میں وہ شجاعت نہیں رکھتا۔ جو ایک گوشت خور جانور رکھتا ہے۔ پرندوں میں بھی یہی بات مشاہدہ ہوتی ہے۔ پس اس میں کیا شک ہے۔ کہ اخلاق پر غذاؤں کا اثر ہے۔ ہاں جو لوگ دن رات گوشت خوری پر زور دیتے ہیں۔ اور نباتاتی غذاؤں سے بہت ہی کم حصہ رکھتے ہیں۔ وہ بھی حلم اور انکسار کے خلق میں کم ہو جاتے ہیں اور میانہ روش کو اختیار کرنے والے دونوں خلق کے وارث ہوتے ہیں۔ اسی حکمت کے لحاظ سے خداتعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا یعنے گوشت بھی کھاؤ اور دوسری چیزیں بھی کھاؤ۔ مگر کسی چیز کی حد سے زیادہ کثرت نہ کرو۔ تا اس کا اخلاقی حالت پر بد اثر نہ پڑے۔ اور تا یہ کثرت مضر صحت بھی نہ ہو۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔ "غرض جسمانی صدمات بھی عجیب نظارہ دکھلاتے ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ روح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہے۔ کہ اس راز کو کھولنا انسان کا کام نہیں۔ اس سے زیادہ اس تعلق کے ثبوت پر یہ دلیل ہے۔ کہ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ روح کی ماں جسم ہی ہے حاملہ عورتوں کے پیٹ میں روح کبھی اوپر سے نہیں گرتی۔ بلکہ وہ ایک نور ہے جو نطفہ میں ہی پوشیدہ طور پر مخفی ہوتا ہے۔ اور جسم کے نشوونما کے ساتھ چمکتا جاتا ہے۔ خداتعالےٰ کا پاک کلام ہمیں سمجھاتا ہے کہ روح اس قالب میں سے ہی ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔ جو نطفہ سے رحم میں تیار ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ پ ۱۸ ع ۱

یعنے پھر ہم اس جسم کو جو رحم میں تیار ہوا تھا ایک اور پیدائش کے رنگ میں لاتے ہیں اور ایک خلقت اسکی ظاہر کرتے ہیں۔ جو روح کے نام سے موسوم ہے۔ اور خدا بہت برکتوں والا ہے۔ اور ایسا خالق ہے کہ کوئی اسکے برابر نہیں"

خواتین کو کیا کرنا چاہیئے

بنا بریں پیشتر اسکے کہ میں بعض طبی باتوں کو جو حفظانِ صحت کے طریق کی ہیں بیان کروں میں خواتین سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ اپنی صحت کا نیز اپنے خاوندوں کی صحت کا خیال رکھا کریں۔ اور ان امانتوں کی صحت کا خیال رکھا کریں۔ جو ان کی گود کی زینت ہیں۔ اور جن کی محبت خداتعالےٰ نے کوٹ کوٹ کر ان کے دلوں میں بھر دی ہے۔ تاکہ وہ ان کی صحت۔ اور تربیت کا خیال رکھیں۔ اور وہ اعمال صالحہ بجا لاتے ہوئے خداتعالےٰ کے فضلوں کے وارث بن جائیں۔ ہمارے ہادی کامل محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لئے فرمایا ہے۔ کہ جنت تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

اب میں حفظان صحت کے متعلق کچھ باتیں بیان کرتا ہوں۔ چونکہ آج کے بچے کل کے باپ یا ماں ہونے ہیں۔ اور صحت کے قیام کے لئے اگر بچپن سے ہی خیال رکھا جائے۔ تو جسم کی بناوٹ پوری اور تندرست ہوگی۔ اور بہت سی بعد میں آنیوالی بیماریوں سے نجات مل جائے گی اس لئے میں سب سے پہلے بچپن کی بعض بیماریوں کا ذکر کرتا ہوں۔ بچہ جن قوئے اور عادات کو لیکر پیدا ہوتا ہے اور جو ماں باپ سے منتقل ہوتی ہیں۔ ان سے تو بچ نہیں سکتا۔ البتہ پیدائش کے بعد حفظانِ صحت کے اصول کی پابندی کے ذریعہ ان باتوں کی بہت کچھ اصلاح ہو سکتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عارضۂ قبض

اب میں بچپن کی ایک عام بیماری کا ذکر کرتا ہوں ۔ وُہ بیماری قبض ہے اس سے (۱) بچہ کے پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے ۔ جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ بچہ اپنی لاتیں پیٹ کی طرف کھینچتا ہے
(۲) رات کو بے چین رہتا ہے ۔ اور ڈر ڈر کر اُٹھتا ہے ۔ ڈر کر اُٹھنے کی کہانی ایک شخص Charles Lambert اس طرح بیان کرتا ہے کہ رات کا وقت علیحدہ کمرہ میں جبکہ چراغ گل کر کے لیٹنا ہوتا تھا ۔ وُہ میرا دوزخ ہوتا تھا ۔ اور میں رات بھر اپنا سر تکیہ پر نہ رکھ سکتا تھا ۔ کیونکہ جونہی سونے کے لئے لیٹتا ۔ اور نیند آنی شروع ہوتی ۔ فوراً ڈراؤنے خواب آنے لگتے ؛
(۳) پیٹ کے درد کی عام شکایت ۔
(۴) جسم دُبلا پڑ جاتا ہے ؛
(۵) بعض بچوں کو مرض ہرنیا ہو جاتا ہے خصوصاً ناف کا ہرنیا یعنے اس کا ابھر آنا جس کے نیچے انتڑی ہوتی ہے ؛
(۶) ریکٹم یعنے رودۂ مستقیم کا پاخانہ کے سوراخ سے باہر نکل آنا ۔
(۷) پیٹ کا مستقل طور پر پھولا رہنا ؛
(۸) قبض سے بعض اوقات تشنجی دورہ بھی ہو جاتا ہے ؛

قبض کے عام اسباب دو ہیں ۔ ایک تو یہ مرض عام طور پر ان بچوں کو زیادہ ہوتا ہے ۔ جو صرف اپنی ماں کا دودھ پیتے ہیں ۔ دوسرا سبب پیدائشی دماغی کمزوری ہے ۔ اس مرض کا علاج طبیب کے مشورہ سے ہونا چاہیئے ۔ لیکن بچہ کی ماں کو یہ باتیں یاد رکھنی چاہئیں :-
(۱) لگاتار علاج جاری رکھا جائے ۔ جب تک کہ انتڑیوں کو فضلہ کے خارج کرنے کی عادت نہ پڑ جائے ؛
(۲) ایسے بچوں کو جو بیرونی دودھ پیتے ہوں ۔ اور لگاتار قبض کا شکار رہتے ہوں ان کو Soda Phosphas ۵ سے ۱۰ ۔ گرین خوراک میں دودھ کے ساتھ ملا کر دینا مفید ہے ۔ دودھ پینے کے لئے ماں کی چھاتی سے لگانے سے پہلے دوسرے دودھ یا پانی میں حل کر کے پلا دیا جائے ۔
(۳) پیٹ پر ہاتھ سے مالش کرنا بھی مفید ہے ۔

جب یہ مرض یعنے دائمی قبض زیادہ عمر کے بچہ میں ہو ۔ تو
(۱) مناسب غذا دی جائے ۔ جس سے قبض نہ ہوا کرے ۔ مثلاً سبزی یا شوربا وغیرہ موٹے آٹے کی روٹی کے ساتھ ۔
(۲) ورزش میں باقاعدگی کروائی جائے ۔
(۳) پیٹ پر مالش کی جائے ۔ اور پیٹ پر سرد پانی کی دھار ڈالی جائے ؛
(۴) بڑی مقدار میں پانی یا پتلا شوربا پلایا جائے ۔ نسخہ قبض

R. Sod. Sulph gr 60
Tr. Aloes m 15
Aqua ad 3 IV
3 or 4 times a day.

اس خوراک کو عمر کے لحاظ سے کم و بیش کیا جا سکتا ہے ۔

اسہال کا مرض

اب میں ایک اور مرض کو لیتا ہوں ۔ وُہ مرض اسہال کا ہے ۔ جب یہ چھوٹے بچوں کو ہوتا ہے تو Infantile Diarrhoea کہلاتا ہے ۔

یہ بڑوں کی نسبت بچوں میں زیادہ ہوتا ہے ۔ جس کی وجہ یہ ہے ۔ کہ بچوں کے معدے میں تیز آبیت والا مادہ کم ہوتا ہے ۔ اور بچے عموماً دودھ پر پرورش پاتے ہیں ۔ جو کہ جراثیم سے پاک غذا ہوتی ہے ۔ بچوں کو بڑوں کی نسبت سردی زیادہ پہنچ جاتی ہے علاوہ ازیں خاص قسم کے جراثیم جو پیچش کے کیڑوں کی طرح کے ہوتے ہیں ۔ پیٹ میں ناصاف پانی ۔ یا ناصاف پانی میں ملے ہوئے دودھ کے ذریعہ یا دوسری غذا کے ذریعہ پہونچ جاتے ہیں ۔ شدید گرمی کے موسم میں جبکہ زمین زیادہ تپ جاتی ہے بچوں کو اسہال کا مرض زیادہ ہو جاتا ہے گندی جگہ کی رہائش سے بھی اسہال کا مرض لاحق ہو جاتا ہے ۔ گرمی کے موسم میں بغیر اچھی طرح اُبالنے کے دودھ کے استعمال سے ۔ یا باسی دودھ سے یا ناصاف برتنوں یا بوتلوں یا چوسنی میں رکھے ہوئے دودھ کے استعمال سے اسہال کا لگ جانا عام ہے ۔ سردی لگ جانے سے بھی اسہال کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے ۔ بعض متعدی بیماریوں کے نتیجہ میں بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے مثلاً نمونیا ۔ خسرا ۔ کمیٔ خون ۔ کالی کھانسی وغیرہ ۔ ان امراض سے عموماً معدے کا Hydrochloric acid کم ہو جاتا ہے ۔ وٹامن ۔ اے ۔ ڈی کا کم ہو جانا بھی اسہال لگ جانے کا موجب ہوتا ہے

اسہال کا مرض سخت مہلک ہے موسم گرما میں ہزاروں بچے اسہال کے مرض سے ہلاک ہو جاتے ہیں ؛

حفظ ماتقدم

مندرجہ بالا اسباب مرض کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کو اس مرض سے بچانے کے لئے ان حکمتوں پر عمل کرنا چاہیئے ؛
(۱) اگر بچہ ماں کے دودھ پر پرورش پاتا ہے ۔ تو اسہال کے مرض کے لگ جانے کا بہت کم خطرہ ہے اس حالت میں صرف اس احتیاط کی ضرورت ہے ۔ کہ ماں اپنے پستان صاف رکھے اور بچہ کا مونہہ صاف رکھا کرے مونہہ میں Boro glycerine گاہے گاہے لگائی جائے ۔ کوئی اسہال آور دوائی یا غذا نہ کھایا کرے ۔ اور بچہ کو دودھ مناسب وقفہ پر پلایا کرے ۔ ایک نقشہ کے ذریعہ بتاتا ہوں ۔ کہ فلاں عمر میں اتنے وقفہ پر اس مقدار میں دودھ پلایا جائے ؛

عمر	دن رات میں کتنی دفعہ دودھ پلایا جائے	دودھ پلانے کا وقفہ	رات کے وقت کتنی بار دودھ پلایا جائے	ایک دفعہ میں کتنا دودھ پلایا جائے	۲۴ گھنٹہ میں کس مقدار میں دودھ پلایا جائے
پہلا دن	۴	۶ گھنٹے	۱	ایک اونس	۴ ۔ اونس
دوسرا دن	۶	۴ "	۱	۱ ۔ ۱½	۶ ۔ ۹
تیسرے سے چودھویں روز تک	۱۰	۲ "	۲	۱½ سے ۲	۱۵ ۔ ۲۰
۲ سے ۴ ہفتہ تک	۱۰	۲ "	۲	۲ سے ۲½	۲۰ سے ۳۰
ایک سے ۳ ماہ تک	۸	۲½ "	۱	۳ سے ۴½	۲۴ ۔ ۳۶
۳ سے ۵ ماہ تک	۷	۳ "	۱	۴ سے ۵½	۲۸ ۔ ۲۹
۵ سے ۹ ماہ تک	۶	۳ "	۵	۵½ سے ۷	۳۳ ۔ ۴۲
۹ سے ۱۲ ماہ تک	۵	۳½ "	۵	۷½ سے ۹	۳۸ سے ۴۵

ان بچوں کی غذا میں خصوصیت سے احتیاط چاہیئے ۔ جن کی پرورش بیرونی دودھ کے ذریعہ کی جاتی ہے ۔ کیونکہ دودھ ایسی غذا ہے ۔ کہ اگر اس کی حفاظت نہ کی جائے ۔ تو جلد خراب ہو جاتی ہے ۔ خصوصاً گرمی کے موسم میں ؛

میں بعض ضروری باتیں اپنے تجربہ کی بنا پر اور بعض تجربہ کار ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق بتلاتا ہوں :-
(۱) اگر کسی بچہ کو ماں کا دودھ میسر نہ آسکے ۔ تو کوشش کی جائے ۔ کہ کسی دایہ کا دودھ پلایا جائے ۔
(۲) اگر ماں کا دودھ چھوڑ کر بیرونی دودھ پلانے کی ضرورت پڑ جائے ۔ تو حتے الوسع موسم سرما میں دودھ کے بدلنے کی کوشش کی جائے ۔ موسم گرما میں دُوسرا دودھ شروع کرانا خطرہ کا موجب ہے ۔
(۳) دوسرے دودھ میں گائے کا دودھ ماں کے دودھ کے زیادہ مشابہ ہے ۔ مگر اس میں کئی ایک تبدیلیاں کرنے کی ضرورت ہے ۔

اول ۔ دودھ کو پانی ملا کر ہلکا یعنے قابل ہضم بنایا جائے ؛

دوم ۔ پانی ملنے سے جو کمزوری پرورش کرنے والے اجزا میں ہو جاتی ہے ۔ اس کو دُور کرنے کے لیئے تھوڑی سی کریم ملائی جائے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسرے پانی ملانے سے جو مٹھاس کم ہو جاتی ہے اس کمی کو شوگر آف ملک ملا کر دور کیا جائے۔ یا گلیوکوز ڈی ملائی جائے ؛

(۴) گائے کے دودھ کے متعلق کئی ایک احتیاطیں ضروری ہیں۔ اول گائے تندرست ہو۔ اور اس کے دودھ کو لیبارٹری میں Test کرا لیا جائے دوسرے ہمیشہ دودھ کو ابال لینے کے بعد استعمال کرایا جائے۔ کیونکہ گائے کے دودھ میں بعض اوقات تپ دق کے کیڑے پائے جاتے ہیں۔

(۵) اگر گائے کا دودھ خصوصاً تندرست گائے کا میسر نہ آسکے۔ تو بھینس کا دودھ بھی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ بھینس کے دودھ میں تپ دق کے کیڑوں کا کم خطرہ ہے۔ لیکن بھینس کا دودھ بہت گاڑھا ہوتا ہے۔ اس کو تین حصہ پانی ملا کر ہلکا کرنا چاہیئے۔

(۶) بعض بچوں کو دیکھا گیا ہے۔ کہ انہوں نے محض بکری کے دودھ پر پرورش پائی ہے۔ اور کوئی نقص ان کی صحت میں نہیں دیکھا گیا۔

(۷) بعض بچوں کو ولائتی تیار شدہ دودھ موافق آجاتا ہے۔ ان میں سے مشہور یہ ہیں Cow & Gate Glexo Horlicks milk

(۸) بعض بچوں کو اگر دودھ کے ساتھ ساتھ Mellions Food بھی دی جائے تو موافق آتی ہے۔

(۹) بچوں کو دانت نکالنے کے وقت میں کسی قدر کم غذا دی جائے۔

اسہال کا علاج

اگر باوجود احتیاطوں کے بچے کو اسہال کا مرض لگ جائے، تو ماں کے لئے ذیل کی احتیاطیں کرنا ضروری ہیں۔

(۱) بچہ کو چوبیس گھنٹہ تک دودھ پلانا بند کر دیا جائے۔ اور دودھ کی بجائے تھوڑا میٹھا ملا ہوا گرم پانی پلایا جائے یا آش جو پلایا جائے یا ایلبیومنی واٹر Albumini Water اگر موسم سرما کا ہے۔ تو بچہ کو گرم بوتلوں کے ذریعہ گرم رکھا جائے ؛

(۲) اس احتیاط کے ساتھ ساتھ کسی طبیب یا ڈاکٹر سے علاج کرایا جائے۔

(۳) بغیر مشورہ طبیب کے ہر قسم کے اسہال میں افیون کا استعمال نہ کرایا جائے۔

بچوں کا مرض دق وسل

اب میں ایک اور مرض کا ذکر کرتا ہوں جو اگرچہ اس قدر عام نہیں ہے جس قدر اسہال کا مرض تاہم یہ مرض نہائت موذی ہے اور وہ معصوم بچوں یا بڑے بچوں کا مرض دق یا سل۔

(۱) بعض مشہور ہسپتالوں کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان میں زیر علاج بچوں میں سے مرنے والے بچوں کی تعداد کا ۱/۴ حصہ وہ تھا۔ جو دق یا سل سے ہلاک ہوئے۔

(۲) بارہ فیصدی بچوں میں یہ مرض مخفی طور پر رہتا ہے۔

(۳) تپدق یا سل میں مبتلا ہونے والے بچوں میں ۹۰ فیصدی وہ ہوتے ہیں جن کے غدودوں میں دق کا عارضہ ہوتا ہے یہ غدود خون کے خاص قسم کے سفید دانے بناتے ہیں۔

(۴) یہ مرض بچوں کی عمر کے دوسرے سال میں زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ جبکہ خون بنانے والے غدود یا ہڈیاں خون بنانے میں زیادہ مشغول ہوتی ہیں۔

تپ دق کے کیڑے مندرجہ ذیل طریق پر جسم میں داخل ہوتے ہیں۔

۶۳ فیصدی بچوں میں پھیپھڑوں کے ذریعہ گلی کوچہ کی ناصاف۔ گرد میں سانس لینے کے ساتھ اندر جانے سے۔

۲۸ فیصدی بچوں میں ناصاف۔ دودھ یا دوسری غذا کے ذریعہ سے

۱۲ فیصدی بچوں میں کان کے راستہ سے گلی کوچوں کی گرد آلود ہوا کے اندر جانے سے جو جراثیم دق کے پھیپھڑے میں جاتے ہیں۔ وہ پھیپھڑوں کی جڑ کے قریب Lymph Glands. میں پہونچ جاتے ہیں۔ اگر یہ گلینڈز بعض بیماریوں مثل کھانسی یا کالی کھانسی وغیرہ کے حملوں سے پہلے ہی ماؤف ہیں۔ تو یہ جراثیم ان غدودوں میں استقرار حاصل کر لیتے ہیں ؛

علامات مرض

(۱) مرض قائم ہو جانے کے بہت دیر بعد اصل علامات مرض ظاہر ہوتے ہیں یعنی جسم کا گھٹنا وغیرہ (۲) عام علامت جس سے۔ اس مرض کے شبہ کی گنجائش کا تعلق ہو سکتا ہے یہ ہے کہ بچہ کو بے قاعدگی کے ساتھ بخار ہونے لگتا ہے۔ اور بچہ آہستہ آہستہ دبلا ہوتا جاتا ہے۔ (۳) بچہ دیکھنے میں مریض نظر آئے گا۔ (۴) ان علامات کے علاوہ ایک خاص قسم کی دورہ والی کھانسی پائی جاتی ہے۔ (۵) گردن کی وریدیں پھولی ہوئی نظر آئیں گی۔

حفظ ماتقدم

(۱) اچھی ہوا والے صاف اور روشن مکان میں بود وباش رکھنا (۲) اچھی غذا کا استعمال ایسی غذا جس میں بیماری کے جراثیم کے ملنے کا خطرہ نہ ہو (۳) اگر بچہ کو کھانسی نمونیہ۔ اور کالی کھانسی وغیرہ امراض ہو جائیں۔ تو ان مرضوں کا علاج نہائت احتیاط سے ہونا چاہیئے۔ جب تک ان امراض سے پورے طور پر مخلصی حاصل نہ ہو جائے۔ (۴) دودھ جو بچوں کو پلایا جائے ہمیشہ ابال لینے کے بعد استعمال کرانا چاہیئے۔

جریان خون کا مرض

اب میں ایک اور مرض کے متعلق بیان کرتا ہوں یعنے بچوں کی ایسی بیماری جس میں مسوڑوں سے خون نکلتا رہتا ہے علاوہ مسوڑوں کے اور حصوں میں بھی جریان خون ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کو جریان خون کی بیماری کہا جا سکتا ہے۔

علامات مرض

(۱) اس بیماری میں بچہ اپنی ایک لات کو یا دونوں کو درد کی وجہ سے استعمال نہیں کرتا۔

(۲) لات یا لاتیں دبانے سے دکھتی ہیں اور بعض اوقات متورم بھی ہوتی ہیں۔

(۳) بچہ کی عام شکل وشباہت تندرستوں والی ہوتی ہے۔ بلکہ چہرے کا رنگ اچھا ہوتا ہے۔

(۴) اس مرض میں کئی جگہ جریان خون کے حملے پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ہڈیوں کا جھلی کے نیچے تازہ نکلے ہوئے دانت کے مسوڑوں میں عضلات کے اندر وغیرہ

حفظ ماتقدم وعلاج

(۱) ہر قسم کی پیٹنٹ غذا کا استعمال چھوڑ دیا جائے۔ (۲) Orange juice-(Grape juice) کا استعمال کرایا جائے۔ (۳) تازہ بغیر ابلے ہوئے دودھ کا استعمال کرایا جائے۔

معدہ اور انتڑیوں کی خراش

اب میں ایک اور مرض کے متعلق کچھ بیان کرتا ہوں۔ وہ مرض Chronic Gasteritis Intestinal Catarrh یعنے معدے اور انتڑیوں کی پرانی خراش ہے۔ جب بچہ اس مرض میں مبتلا ہو۔ تو اس کی والدہ عموماً مندرجہ ذیل علامات بچے کے متعلق بیان کرے گی۔

(۱) بچہ دبلا ہوتا چلا جا رہا ہے۔

(۲) بچہ بے ہمت چڑچڑا تمام دن پڑے رہنے کے ماسوا کچھ نہیں کرتا۔

(۳) کھانسی اور ویلاپن کی شکایت گویا کہ وہ تپدق یا سل میں مبتلا ہے۔

(۴) بھوک بہت کم لگتی ہے۔

(۵) بعض اوقات زیادہ کھا لینے کی شکائت ہوگی۔

(۶) باوجود کھا پی لینے کے بچہ موٹا نہیں ہوتا۔

(۷) بچہ نامناسب چیزوں کے کھانے پینے کی طرف رغبت رکھتا ہے۔

(۸) بچہ کبھی کوئلہ دیواروں کے پلستر کے ٹکڑے کھا لیتا ہے۔

(۹) بچے کو بالعموم قبض رہتا ہے۔

(۱۰) پاخانہ بے قاعدہ وقفہ پر لمبے اوقات لمبے وقفہ کے بعد آتا ہے۔

(۱۱) کئی دفعہ اسہال کی شکائت بیان کیجاتی ہے

(۱۲) سونے کی حالت میں بچہ بے آرام رہتا ہے۔ اور خراب قسم کی خوابیں دیکھتا ہے

(۱۳) بعض بچوں کے متعلق ان کی مائیں رات کو بستر پر پیشاب کر دینے کی شکایت بیان کرتی ہیں

(۱۴) بچہ کئی دفعہ وقفہ وقفہ پر ایسا زرد یا پھیکے رنگ کا پڑ جاتا ہے۔ کہ گویا مرنے لگا ہے

(۱۵) ایسے بچہ کی عمر جس کے متعلق مندرجہ بالا بیان کردہ علامات بیان ہوئیں عموماً ۵ سے ۸ سال کی ہوگی ؛

385

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۶۔ بچہ نہایت کمزور پرورش کی حالت میں پایا جائے گا۔

۱۷۔ بچہ کا رنگ اڑا ہوا نظر آئیگا۔ اور اس کی آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے نظر آئینگے۔

۱۸۔ زبان میلی پائی جائے گی۔ اور کسی جگہ سرخ رنگ کے ابھار ہونگے۔

۱۹۔ قارورہ گدلا اور جس کے نیچے Mucous تہنشین ہونگے۔

۲۰۔ ایسے بچہ کو بخار نہیں ہوا کرتا۔

اسباب مرض

اس قدر تشویشناک لمبی کہانی کیوں ماں کو بیان کرنی اور طبیب کو سننی پڑتی ہے اس لئے کہ بچہ بہت مٹھائیاں کھانے کا عادی ہوتا ہے۔ بچوں کے بے طرح مٹھائیاں کھا کر بیمار ہو جانے کی وجہ سے ڈاکٹروں نے اس مرض کا نام ہی مٹھائی خوروں کی سوء ہضمی رکھ دیا ہے۔

بچہ کی ماں جب سخت گھبراہٹ کی حالت میں اپنے پیارے بچے کو لیکر طبیب کے پاس پہنچتی ہے۔ تو ایک طرف طبیب کو ماں اور بچہ کی حالت پر رحم آتا ہے۔ اور دوسری طرف ان پر غصہ بھی آتا ہے۔ کیونکہ اس کو معلوم ہو جاتا ہے کہ ماں نے حد سے زیادہ پیار کرتے ہوئے بچہ کو زیادہ سے زیادہ موٹا کرنے کے لئے یا بچہ کی بیجا خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے اس کو میٹھی قسم کی چیزیں مٹھائیاں وغیرہ کھلائیں۔ یا اس کو پیسے دیکر ایسی چیزیں کھانے کیلئے آزاد چھوڑا اور بچہ نے بے تحاشا اپنے پیٹ کو میٹھی چیزوں سے بھرنا شروع کیا۔ بلکہ اگر اس نے بچہ کم کھایا تھا۔ تو ماں نے مار مار کر کھلایا۔ کہ اس کا بیٹا رستم ہند بن جائے مگر وہ بجائے رستم ہند بننے کے دائم المریض بن گیا۔ اور الحذر الحذر یعنی پرہیز پرہیز کی آواز بلند کرنے لگا۔

پرہیز

دانا طبیب نے کہا بیٹا گھبراؤ نہیں خدا تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج رکھا ہے۔ «لکل داء دواء» تم نے غلطی تو کی ہے۔ اور شارع سے الگ ہو کر عمل کیا ہے۔ اس لئے اب تم کو ہسپتال کی قید برداشت کرنا پڑے گی۔ اور نرس کی زیر نگرانی رہکر اس کی بتلائی ہوئی پابندیوں کے نیچے رہنا پڑے گا۔ اور تلخ دوائیں بھی پینی پڑیں گی۔ جب ایک وقت تک تم ایسا کرو گے تو تم شفایابی کا منہ دیکھ لوگے۔ اگر تم بے احتیاطیاں نہ کرتے تو اس تکلیف میں نہ پڑتے۔

پھر دانا طبیب نے کہا کہ تم مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیا کرو۔

۱۔ وقت مقررہ پر کھانا کھایا کرو۔

۲۔ دو کھانوں کے درمیان کوئی چیز نہ کھایا کرو۔ یعنی جب ایک وقت مقررہ پر ایک بار کھانا کھالیا تو پھر اس وقت تک کچھ نہ کھانا جب تک دوسرے کھانے کا وقت نہ آ جائے۔

۳۔ دیکھو تم نے میٹھا کھانے میں اسراف سے کام لیا ہے۔ اب تم قطعاً کسی قسم کا میٹھا نہ کھانا۔

۴۔ تم زبان کے چسکے کی وجہ سے یہ چیزیں جس وقت چاہتے تھے اور جتنا چاہتے تھے کھا لیا کرتے تھے۔ اب تمہارے لئے ایک وقت کے لئے بند کی جاتی ہیں دوران علاج میں یہ چیزیں ہرگز نہ کھانا یعنی تازہ گرم گرم روٹی۔ آلو۔ مٹر شلجم اور گاجر۔ چٹنیاں۔ پیسٹری۔ مربہ۔ شربت اور کیک وغیرہ۔

۵۔ تم کو ان چیزوں کے کھانے کی اجازت دیتے ہیں۔ باسی روٹی یا باسی سخت قسم کے ٹوسٹ ہاں ان کو مکھن لگانے کی اجازت ہے۔ تم انڈے بھی کھا سکتے ہو۔ گوشت بھی کھا سکتے ہو مچھلی بھی کھا سکتے ہو۔ دودھ پی سکتے ہو فیرنی یا سادہ پڈنگ بھی کھا سکتے ہو۔ اور تھوڑی مقدار میں تازہ سبزی بھی کھا سکتے ہو۔ دراصل ہم نے سب کچھ کھانے کو دیدیا ہے۔

صرف ان چیزوں کی بندش کی ہے جو ماں کے حد سے زیادہ پیار کی وجہ سے تم کو ملا کرتی تھیں۔ اور تم علاوہ گھر کا کھاف ستھرا کھانا کھا لینے کے زائد طور پر بازاری چیزیں کھایا کرتے تھے۔

علاج

ہاں تم کچھ تلخ گھونٹ بھی کچھ عرصہ کے لئے پیا کرو۔ وہ تلخ گھونٹ یہ ہیں۔

℞ Pot. Bicarb. gr 5
Pot. Cit. gr 5
Tr. Nucis Vom gr I
Inf. Gentian 3 II
Sig. fifteen minuts before meals three times a day

℞ Hydrg c Cret gr $1\frac{1}{2}$
Sod Bicarb gr 10
Pulv Rhei Co gr 8
Once at night for several days.

مندرجہ بالا ادویہ چند ہفتے دینے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ کچھ ہفتے کیلئے استعمال کرایا جائے۔

℞ Ferri et Ammon Cit gr 6
Tr. Nucis Vom. ℳ xij
Sod Bicarb. gr. 15
Aquam. ad ℥ iss
M F mist.
Sig. Two Teaspoonfuls twice a day After meals.

بچوں کی نمائش کا انتظام

میری تقریر بچوں کی صحت کی حفاظت تک ہی محدود رہتی ہے۔ اگر خواتین اسال میری بتلائی ہوئی احتیاطوں پر عمل کر کے اپنے بچوں کی صحت عمدہ بنا لیں گی۔ تو آئندہ سال انشاء اللہ ان کی اپنی صحت کے متعلق ہدایات دی جائیں گی۔

میں لجنہ اماء اللہ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر بچوں کی صحت کی نمائش کا انتظام کرتے۔ تاکہ خواتین کو مقابلہ کے خیال سے انہیں بچوں کی صحت کا خیال پیدا ہو۔

آخر میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں راہ ہدایت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری صحتیں بھی اسی کی رضا کے حصول کے لئے ہوں۔ ہماری بیماریاں بھی اسی کی یاد دلانے اور اس کی طرف رجوع کرنے کا موجب بنیں۔ آمین ؀

شیعہ اور احمدی ممبروں کو اتحاد پارٹی پر پورا اعتماد ہے

لاہور ۱۴ر مارچ۔ مسٹر عبدالعزیز خاں جنرل سکرٹری انجمن نصیر المسلمین لاہور نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے:۔ "آج کے "ویر بھارت" میں اتحاد پارٹی کے متعلق ایک بے بنیاد خبر شائع ہوئی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ احمدی اور شیعہ ممبر اتحاد پارٹی سے علیحدہ ہو گئے ہیں"۔ مجھے اس امر کے اعلان کا اختیار دیا گیا ہے۔ کہ یہ خبر بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔

"ویر بھارت" اور دیگر ہندو اخبارات میں ایک مدت سے غیر ذمہ دار خبر رساں ایجنسیوں کی طرف سے اتحاد پارٹی کے خلاف محض قیاسات اور خیالات فاسدہ پر مبنی بے بنیاد اور لغو خبریں شائع کی جا رہی ہیں۔ ان اخبارات میں اس قسم کی مضحکہ خیز خبریں شائع ہوئی ہیں۔ کہ شیعہ ممبروں نے سر سکندر حیات خاں کو ایک میموریل بھیجکر درخواست کی ہے۔ ان میں سے ایک کو ضرور پارلیمنٹری سیکرٹری بنایا جائے۔ مگر سر سکندر حیات خاں نے ان کی اس درخواست کو پائے استحقار سے ٹھکرا دیا ہے۔" میں پوری ذمہ داری سے اعلان کرتا ہوں۔ کہ سید امجد علی شاہ سید افضال علی شاہ اور شیخ کرامت علی کو سر سکندر حیات خاں پر کامل اعتماد ہے۔ اور کہ شیعہ ممبر سر سکندر حیات خاں اور اتحاد پارٹی پر کامل اعتماد رکھتے ہیں۔

اس غیر ذمہ دار خبر رساں ایجنسی نے یہ بھی شائع کرایا ہے۔ کہ میرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ قادیان نے احمدی ممبروں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ سر شہاب الدین کے مقابلے میں ڈاکٹر کچلو کو پنجاب اسمبلی کا صدر بننے کے لئے امداد دیں۔ مجھے امام جماعت احمدیہ (قادیان) نے اس اعلان کا اختیار دیا ہے۔ کہ انہوں نے ایسی کوئی ہدایت نہیں فرمائی۔ اس غیر ذمہ دار نامہ نگار کی اپنی خبر ہی اس کے بیان کی تکذیب کیلئے کافی ہے۔ کیونکہ اس نے لکھا ہے۔ کہ خان بہادر نعمت خاں سلطان محمود اور پیر اکبر علی جو پنجاب اسمبلی کے احمدی ممبر ہیں۔ امام جماعت کے ارشاد پر اتحاد پارٹی سے علیحدہ ہو رہے ہیں۔ اصل حقیقت یہ ہے۔ کہ ان اصحاب میں سے خان بہادر نعمت خاں تو کامیاب ہی نہ ہوئے تھے۔ اور مسٹر سلطان محمود احمدی نہیں ہیں۔ اور پیر اکبر علی صرف احمدی ممبر ہیں۔ پس ویر بھارت کی یہ خبر محض گپ شپ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور شیعہ و احمدی ممبروں کو اتحاد پارٹی پر کامل اعتماد ہے۔ (انقلاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیث نبی اللہ اور اہل پیغام کا قابل افسوس رویہ

الفضل ۲۷ اور ۲۸ جنوری ۱۹۳۷ء کے پرچہ میں مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت میرا ایک مضمون شائع ہوا۔ جس میں بوضاحت ثابت کیا گیا تھا۔ کہ مسلم کی حدیث جس میں آنے والے مسیح کو نبی اللہ کہا گیا ہے۔ صحیح ہے اور الفاظ نبی اللہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ نیز نہایت ایمانداری سے اہل پیغام کے ان اعتراضات کا جواب دینے کی بھی کوشش کی گئی جو ان کی عام تصانیف میں پائے جاتے ہیں۔ اب چاہئے تو یہ تھا کہ ٹھنڈے دل سے غور کیا جاتا اور اگر کوئی اعتراض تھا۔ تو اسے پیش کیا جاتا اور ساتھ ہی اس کی دلیل بھی بیان کی جاتی مگر افسوس کہ جناب "امیر پیغام" نے نوحہ اعتراض کرنے پر اکتفا کیا کوئی دلیل پیش کرنے کی ضرورت نہ سمجھی اور ایک مضمون نگار نے میرے مضمون کے جواب میں حوالجات کو کتر و بیونت کے بعد پیش کیا ہے

مضمون نگار کے جھوٹ

اس کا کیا ثبوت کہ مضمون نگار نے جھوٹ سے بھی کام لیا یہ ہے۔ کہ وہ اپنے مضمون کے شروع میں ہی لکھتے ہیں۔ "مسیح موعود کے متعلق کوئی پیشگوئی کتب الہیہ میں نبی ہونے کی نہیں ہے" (پیغام صلح ۳ مارچ ۱۹۳۷ء) حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام خود اپنے قلم سے تحریر فرماتے ہیں "جو شخص خدا سے براہ راست وحی پاتا ہے اور یقینی طور پر خدا اس سے مکالمہ کرتا ہے۔ جیسا کہ نبیوں سے کیا اس پر رسول یا نبی کا لفظ بولنا غیر موزون نہیں۔ بلکہ یہ نہایت فصیح استعارہ ہے۔ اسی وجہ سے صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور انجیل اور دانیل اور دوسرے نبیوں کی کتابوں میں بھی جہاں میرا ذکر کیا گیا ہے۔ وہاں میری نسبت نبی کا لفظ بولا گیا ہے" (حاشیہ ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۲۴) فی الحال میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کہ استعارہ سے کیا مراد ہے وہ میں بعد میں بیان کرونگا۔ میرا مطلب یہ ثابت کرنا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کتب الہیہ میں نبی کے نام سے ذکر کیا گیا ہے۔ اور پیغام کے مضمون نگار نے جھوٹ سے کام لیا ہے۔

(۲) پھر وہ اپنے مضمون کے شروع میں لکھتا ہے۔ "رہا قرآن مجید۔ سو اس بارہ میں حضرت امام نے دیباچہ براہین پنجم میں صاف اور کھول کر لکھا ہے۔ کہ آنحضرت صلعم کے نبی ہونے کی پیشگوئی تو توریت اور انجیل میں صاف لکھی ہے۔ مگر حضور رسول مقبول صلعم کے بعد قرآن مجید نے کسی دوسرے نبی کے آنے کا حوالہ نہیں دیا دیکھو صفحہ ۳ و ۴)

میں نے دیباچہ براہین پنجم صفحہ ۳ و ۴ دیکھا مگر وہاں کوئی صاف اور کھلی کیا مجمل عبارت بھی نہیں ملی جس سے یہ ثابت ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قرآن مجید نے کسی نبی کے آنے کا حوالہ نہیں دیا۔ ہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب حقیقۃ الوحی میں صاف الفاظ میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ

"ماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا۔ پس اس سے مسیح موعود کی نسبت پیشگوئی کھلے طور پر قرآن کریم میں ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ جو شخص غور اور ایمانداری سے قرآن شریف کو پڑھیگا۔ اس پر ظاہر ہوگا کہ آخری زمانہ کے سخت عذابوں کے وقت جب کہ اکثر حصے زمین کے زیر و زبر کئے جائیں گے۔ اور سخت طاعون پڑے گی اور ہر ایک پہلو سے موت کا بازار گرم ہوگا۔ اس وقت رسول کا آنا ضروری ہے جیسا کہ خدا نے فرمایا وماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا یعنی ہم کسی قوم پر عذاب نہیں بھیجتے۔ جب تک عذاب سے پہلے رسول نہ بھیج دیں۔ پھر جس حالت میں چھوٹے چھوٹے عذابوں کے وقت رسول آئے جیسا کہ زمانہ کے گزشتہ واقعات سے ظاہر ہے۔ تو پھر کیونکر ممکن ہے۔ کہ اس عظیم الشان عذاب کے وقت میں جو آخر زمانہ کا عذاب ہے۔ اور تمام عالم پر محیط ہونے والا ہے۔ جس کی نسبت تمام نبیوں نے پیشگوئی کی تھی خدا کی طرف سے رسول ظاہر نہ ہو۔ اس سے تو صریح تکذیب کلام اللہ کی لازم آتی ہے۔ پس وہی رسول مسیح موعود ہے" تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۲

اسی طرح اور بھی بعض آیات سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی نبوت پر استدلال فرمایا ہے۔ جس سے واضح ہے کہ قرآن کریم میں آپ کی آمد کی صریح اور صاف اور واضح پیشگوئیاں موجود تھیں

(۳) پھر مضمون نگار نے ایک جھوٹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبارت کو کاٹ کر پیش کیا ہے۔ تاکہ کسی پر اصل مطلب واضح نہ ہو اور پھر آپ پر جھوٹا الزام لگایا ہے۔ چنانچہ حدیث نبی اللہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صرف اس قدر الفاظ پیش کرتا ہے۔

"اس کے مقابل پر وہی مسلم کی ظنی حدیث پیش کی جاتی ہے جس پر صدہا شبہات چیونٹیوں کی طرح چمٹے ہوئے ہیں اور جو ظاہری الفاظ کی رو سے قرآن شریف کے متناقض اور اس کی ضد پڑی ہوئی ہے۔ کیا مسلم کی روایت کے لئے قرآن کو چھوڑ دیں اور ایک ذخیرہ دلائل کو اپنے ہاتھ سے پھینک دیں۔ کیا کریں۔ یہ بھی ہمارا مسلم پر احسان ہے۔ کہ ہم نے تاویل سے کام لے کر حدیث کو مان لیا ورنہ رفع تناقض کے لئے ہمارا حق تھا۔ کہ اس حدیث کو موضوع ٹھہراتے"

یہاں تک عبارت نقل کی ہے۔ مگر پچھلی عبارت جو اس عبارت کی سب گتھیوں کو سلجھانیوالی ہے۔ اسے ترک کر دیا ہے جو یہ ہے۔

"لیکن خوب غور سے سوچنے کے بعد معلوم ہوتا ہے۔ کہ دراصل حدیث موضوع نہیں ہاں استعارات سے پُر ہے۔ اور پیشگوئی میں جہاں کوئی امتحان منظور ہوتا ہے۔ استعارات ہوا کرتے ہیں۔ ہر ایک پیش گوئی کے ظاہر لفظ کے موافق معنی کرنا شرط نہیں اس کی حدیثوں اور کتاب اللہ میں صدہا نظیریں ہیں"

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود تسلیم فرماتے ہیں۔ کہ یہ حدیث موضوع نہیں بلکہ صحیح ہے۔ اسی صورت میں مضمون نگار کا یہ تحریر کرنا کہ "حضرت نے خود امام مسلم کی اس حدیث کو ساقط الاعتبار ایک ظنی حدیث، اور اس کو خلاف قرآن اور موضوع قرار دیا ہے دیکھو تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۴۷" سراسر جھوٹ اور افترا نہیں تو اور کیا ہے۔

حدیث صحیح ہے

میں نے اپنے پہلے مضمون میں تفصیلاً اس امر کو ثابت کیا ہے۔ کہ یہ حدیث دمشقی صحیح حدیث ہے۔ چنانچہ اس کے لئے میں نے چار زبردست دلائل پیش کئے۔ مگر معترض نے پہلے تین دلائل کے متعلق خاموشی اختیار کی۔ اور چوتھی دلیل کے جواب میں اس نے تحفہ گولڑویہ کا حوالہ پیش کیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صاف اور صریح لفظوں میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ اگر اس حدیث کے سارے الفاظ کو ظاہر پر حمل کیا جائے تو پھر یہ قرآن کریم کے مخالف ٹھہر کر موضوع ٹھہرتی ہے۔ مگر دراصل یہ حدیث موضوع نہیں اس لئے اسے ظاہر پر حمل نہ کیا جائیگا جیسا کہ دوسرے علماء اس پر اصرار کر رہے ہیں۔ پس چوتھی دلیل کا بھی کوئی جواب نہ بن پڑا

حضرت مسیح موعود نے اس حدیث سے استدلال کیا

پھر میں کہتا ہوں یہ ہو نہیں سکتا کہ کوئی عقلمند ایک طرف تو ایک حدیث کو موضوع اور جھوٹی بھی قرار دے اور پھر اسے بطور دلیل بھی پیش کرے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود اس دمشقی حدیث سے استدلال کیا ہے۔ اور ایک دفعہ نہیں بلکہ کئی دفعہ۔ پس ہم کس طرح مان لیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسے موضوع، جعلی اور مشتبہ قرار دیتے ہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

(۱) "یہ بھی سچ ہے کہ آنے والے مسیح کو نبی کر کے بھی بیان کیا گیا ہے" ازالہ اوہام صفحہ ۵۳۲

(۲) "یہ تو اجماعی عقیدہ ہو چکا اور مسلم میں اس بارہ میں حدیث بھی ہے۔ کہ مسیح نبی اللہ ہونے کی حالت میں آئیگا" صفحہ ۵۸۶ (۳) "مسیح موعود جو آنے والا ہے۔ اسکی علامت یہ لکھی ہے کہ وہ نبی اللہ ہوگا" صفحہ ۱۰ (۴) "میں مسیح موعود ہوں اور وہی ہوں جسکا نام سرور انبیاء نے نبی اللہ رکھا" نزول المسیح صفحہ ۴۸

386

(۵) صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور انجیل اور دانیل اور دوسرے نبیوں کی کتابوں میں بھی جہاں میرا ذکر کیا گیا ہے۔ وہاں میری نسبت نبی کا لفظ بولا گیا ہے۔" (حاشیہ ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۶)

(۶) "آنے والے مسیح موعود کا نام.. صحیح مسلم وغیرہ میں زبان مقدس حضرت نبوی سے نبی اللہ نکلا ہے۔" (حاشیہ انجام آتھم صفحہ ۴۵)

(۷) "یہ بھی یاد رہے کہ مسلم میں مسیح موعود کے حق میں نبی کا لفظ بھی آیا ہے۔" (ایام الصلح صفحہ ۷۵)

(۸) "حدیث میں بھی مسیح موعود کے لئے نبی کا لفظ آیا ہے۔" (حاشیہ اربعین ۲ صفحہ ۱۸)

(۹) "صحیح مسلم وغیرہ میں آنے والے مسیح کو نبی اللہ کے نام سے یاد کیا ہے۔" (کتاب البریہ صفحہ ۱۹۱)

(۱۰) "صحیح مسلم میں بھی مسیح موعود کا نام نبی رکھا گیا۔" (ایک غلطی کا ازالہ)

اگر مسلم کی حدیث دمشق جس میں مسیح موعود کو نبی کر کے پکارا گیا ہے موضوع ہوتی۔ تو واللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسا خدا کا پاک بندہ اس کو ہرگز محل استدلال نہ بناتا بلکہ اس کا ذکر تک بھی زبان پر نہ لاتا۔ پس مندرجہ بالا دس اور دیگر ایسے حوالجات اس بات کا بوضاحت فیصلہ کر رہے ہیں کہ یہ حدیث مسیح موعود کے نزدیک صحیح اور بالکل صحیح ہے۔

"مجازی نبی" کا مطلب

اس میں شک نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان حوالجات میں علی العموم اس نبی کے لفظ کا استعمال اپنے لئے بطور مجاز اور استعارہ قرار دیا ہے۔ مگر حدیث میں آپ کے لئے نبی کا لفظ استعمال ہونا ایک حقیقت ہے۔ جس کا انکار نہیں ہوسکتا۔

رہا سوال مجاز کا سو اس کا حل بھی میں نے اپنے پہلے مضمون میں کر دیا تھا۔ یعنی اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ آپ ہیں تو فی الواقع نبی مگر عوام کے معنوں کو مدنظر رکھ کر آپ مجازی نبی ہیں چنانچہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لٹریچر سے ایک مثال پیش کی تھی۔ حضور فرماتے ہیں۔

"یہ عاجز مجازی اور روحانی طور پر وہی مسیح موعود ہے۔ جس کی قرآن اور حدیث میں خبر دی گئی ہے۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۲۶۱) آپ نے یہاں اپنے آپ کو مجازی مسیح موعود قرار دیا۔ مگر دوسری جگہ فرمایا۔

"جو شخص فی الواقع مسیح موعود اور مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۷)

پس اگرچہ یہاں "مجازی" اور "فی الواقع" دونوں الفاظ کو مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے حق میں استعمال کیا ہے مگر کوئی شخص آپ کو "مجازی مسیح موعود" نہیں مانتا بلکہ ہر ایک احمدی یہ ایمان رکھتا ہے کہ آپ "فی الواقع" مسیح موعود ہیں اسی طرح اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کہیں اپنے آپ کو مجازی نبی کہا ہے اور پھر اپنے آپ کو بطور نبی لوگوں کے سامنے پیش کیا ہے۔ جیسا فرمایا کہ "ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی اور رسول ہیں" تو اس سے فرق یہی لازم آتا ہے۔ کہ آپ نبی کے اس مطلب کے لحاظ سے جو عوام میں مشہور ہے۔ مجازی نبی ہیں مگر اس مطلب و معنی کے لحاظ سے جو خدا کے نزدیک ہے۔ "فی الواقع" اور "درحقیقت" نبی ہیں اسی لئے فرمایا۔ کہ "میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں۔"

"استعارۃً نبی" کے معنی

آؤ اب استعارہ کی ایک مثال پیش کروں۔ حضور علیہ السلام اپنی مشہور کتاب ایام الصلح صفحہ ۱۶۵ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"دجال درحقیقت ایک گروہ مفسدین کا نام ہے۔ جو زمین پر شرک اور ناپاکی پھیلانا چاہتے ہیں۔"

پھر فرمایا۔

"ظاہر ہے کہ یہ کرسچن قوموں اور تثلیث کے حامیوں کی جانب سے وہ ساحرانہ کارروائیاں ہیں اور سحر کے اس کامل درجہ کا نمونہ ہے۔ جو بجز اول درجہ کے دجال کے جو دجال معہود ہے اور کسی سے ظہور پذیر نہیں ہو سکتیں۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۴۹۴)

ان عبارتوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تسلیم فرمایا ہے۔ کہ دجال درحقیقت مفسدوں کے گروہ کا نام ہے اور وہ عیسائی ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب خود لکھتے ہیں۔

"اس وقت اللہ تعالےٰ نے اس صدی کے مجدد کے قلب صافی پر اس عظیم الشان حقیقت کو ظاہر کیا کہ دجال اور یاجوج ماجوج یہی عیسائی اقوام ہیں۔" (تحریک احمدیت صفحہ ۱۵۱)

مگر جہاں دجال کو "درحقیقت" مفسدوں کا گروہ قرار دیا وہاں آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا کہ:۔

"حدیثوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دجال شیطان کا نام ہے پھر جس گروہ سے شیطان کام لیگا اس گروہ کا نام بھی استعارہ کے طور پر دجال رکھا گیا کیونکہ وہ اس کے اعضا کی طرح ہے۔" (ایام الصلح صفحہ ۱۶۱)

اس حوالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دجال کو "دراصل" شیطان کا نام بتایا ہے۔ اور استعارۃً گروہ مفسدین کا حالانکہ آپ خود تحریر فرما چکے ہیں۔ کہ دجال "درحقیقت" گروہ مفسدین یعنی عیسائیوں کا نام ہے۔

پس اگر اہل پیغام عیسائیوں کو واقعی دجال سمجھتے ہیں اور ساتھ ہی اس حوالہ کا تصفیہ بھی بآسانی کر سکتے ہیں جس میں حضور نے "شیطان" کا نام دجال رکھا ہے۔ اور عیسائیوں کو استعارۃً دجال کہا ہے۔ تو کیا وہ اسی طرح مسیح موعود کے حق میں نبی کے لفظ کے متعلق تصفیہ نہیں کر سکتے تھے۔ اگر وہ خوف خدا سے کام لیں۔ اگر ان میں دیانت داری کا مادہ باقی ہوتا تو یہاں بھی وہ مسیح موعود کو اسی طرح درحقیقت اور استعارہ کے طور پر بھی نبی تسلیم کر لیتے اور جو بظاہر ان الفاظ میں کسی قدر اختلاف نظر آتا تھا اسے سلجھا لیتے۔

مولوی محمد علی صاحب اور حدیث مسلم

الحاصل مسلم کی حدیث صحیح ہے۔ اور اس کی صحت پر کسی قسم کا شک نہیں۔ آہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو اس حدیث کو غیر موضوع اور صحیح قرار دیتے ہیں کہ اس کی صحت کو "الحمد للہ" کہہ کر قبول کرتے ہیں مگر مضمون نگار صاحب اسے جعلی موضوع اور ساقط از اعتبار بتاتے ہیں۔

اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیصلہ کی پروا نہ تھی۔ تو کم از کم اپنے "امیر" کا ہی خیال کر لیتے۔ کہ انہوں نے خود اس حدیث کو "قابل استشہاد" سمجھا ہے۔ اور کئی جگہ اس سے استدلال کیا ہے۔ اس کے علاوہ نبی اللہ کے الفاظ کو جسے مضمون نگار نے موضوع اور الحاقی کے نام سے موسوم کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ وہ اپنی کتاب النبوۃ فی الاسلام ایڈیشن دوم میں مختلف جگہ تحریر فرماتے ہیں۔

(۱) "حدیث میں آنے والے کو نبی کیوں کہا گیا۔ اس لئے کہ نبی کا لفظ لغوی معنی کی رو سے اس پر بولا جا سکتا ہے" صفحہ ۱۹۱

(۲) "آپ (مسیح موعودؑ) کی آمد ایک پیشگوئی کے ماتحت تھی اور اس پیشگوئی میں آنے والے کا نام کبھی عیسیٰ بن مریم اور کبھی نبی رکھا" صفحہ ۲۱۷

(۳) "یہاں پھر (مسیح موعودؑ) اسی بات کی تشریح کر رہے ہیں جس کی تشریح بار ہا اپنی کتابوں میں کر چکے تھے کہ خدا تعالیٰ نے میرا نام نبی یوں رکھا یعنی آنحضرت صلعم کی پیشگوئی میں یا الہامات میں نبی کا لفظ کیوں آگیا" صفحہ ۲۲۷

(۴) "اس بات سے تو آپ انکار نہ کر سکتے تھے۔ نہ کبھی مدت العمر کیا کہ خدا نے آنحضرت صلعم کی پیشگوئی میں اور الہامات میں مجھے نبی کہا" صفحہ ۲۲۵

(۵) "صحیح مسلم میں ایک حدیث ایسی بھی ہے جس میں اس عیسیٰ بن مریم کو نبی اللہ کے نام سے پکارا گیا ہے" صفحہ ۲۴۳

(۶) "ایک حدیث میں اس (مسیح موعود) کو "نبی اللہ" کر کے بھی پکارا ہے" صفحہ ۲۴۹

(۷) "آپ کی پیشگوئیوں میں نبوت کی شان جلوہ گر ہوتی اور اس لئے حدیث میں یعنی پیشگوئی میں نبی کا نام پانیکے لئے آپ ہی مخصوص کئے گئے" صفحہ ۲۵۰ پس اگر مضمون نگار ہماری نہیں مانتا تو کم از کم اسے اپنے نوساختہ "واجب الاطاعت" امیر کا ہی پاس کرنا چاہیئے کیونکہ وہ حدیث دمشقی اور اس میں الفاظ نبی اللہ کی صحت کا قائل ہے۔

(... سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان)

سنی شیعہ علماء کی کفربازی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچھ عرصہ ہوا۔ اخبار "احسان" نے یہ مضحکہ خیز تجویز پیش کی تھی۔ کہ جماعت احمدیہ اپنے مسلمان ہونے کا ثبوت علماء کے دیوان عالی کے سامنے پیش کرے۔ اور ان سے فتویٰ حاصل کرے۔ اس پر پوچھا گیا تھا۔ کہ ایسا دیوان عالی کہاں ہے۔ جس میں تمام فرقوں کے علماء شامل ہوں۔ اور وہ خود ایک دوسرے کو کافر نہ سمجھتے ہوں۔ اس کا کوئی جواب نہ دیا گیا۔ ذیل میں سنی شیعہ کی کفربازی کا تازہ نمونہ پیش کر کے ہم "احسان" سے دریافت کرتے ہیں۔ کیا انہی فرقوں کے علماء کے دیوان عالی سے جماعت احمدیہ کے مسلمان ہونے کا فتویٰ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جو خود ایک دوسرے کو کافر قرار دیتے ہیں۔

مولوی عبدالشکور لکھنوی نے اپنے اخبار "النجم" میں حسب ذیل فتویٰ اور اس کا جواب شائع کیا ہے۔

(۱)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ شیعہ اثنا عشری مسلمان ہیں یا خارج از اسلام اور ان کے ساتھ مناکحت جائز اور ان کا ذبیحہ حلال ہے یا کہ نہیں۔ ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا یا ان کو اپنے جنازہ میں شریک کرنا درست ہے یا نہیں۔ نیز اگر وہ کسی مسجد کی تعمیر کے لئے چندہ دینا چاہیں تو لیا جائے یا نہیں۔

الجواب واللہ الموفق للصواب

شیعہ اثنا عشری قطعاً خارج از اسلام ہیں ہمارے علمائے سابقین کو چونکہ ان کے مذہب کی حقیقت کما ینبغی معلوم نہ تھی۔ بوجہ اسکے کہ یہ لوگ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی انکی نایاب تھیں۔ لہٰذا بعض محققین نے بنابر احتیاط انکی تکفیر نہیں کی تھی۔ مگر آج انکی کتابیں نایاب نہیں رہیں۔ اور انکے مذہب کی حقیقت منکشف ہوگئی۔ اس لئے تمام محققین انکی تکفیر پر متفق ہوگئے ہیں۔ ضروریات دین کا انکار قطعاً کفر ہے۔ اور قرآن شریف ضروریات دین میں سب سے اعلےٰ و ارفع چیز ہے اور شیعہ بلا اختلاف کیا ان کے متقدمین اور کیا متاخرین سب کے سب تحریف قرآن کے قائل ہیں انکی معتبر کتابوں میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن کی موجود ہیں۔ جن میں پانچ قسم کی تحریف قرآن شریف میں بیان کی گئی ہے۔ کمی بیشی تبدل الفاظ تبدل حروف خرابی ترتیب سورتوں میں بھی اور آیتوں میں بھی کلمات میں بھی ان پانچ قسم کی تحریف کی روایات کے ساتھ ان کے علماء کا اقرار ہے کہ یہ روایات متواتر ہیں۔ تحریف قرآن پر صریح الدلالۃ ہیں اور انہیں کے مطابق اعتقاد ہے۔ علمائے شیعہ میں گنتی کے چار آدمی تحریف قرآن کے منکر ہیں۔ شیخ صدوق۔ ابن بابویہ قمی شریف مرتضیٰ ابو علی طبرسی مصنف تفسیر مجمع البیان تو ان چار اشخاص کے اقوال چونکہ بے دلیل اور روایات متواترہ کے خلاف ہیں۔ اس لئے خود علمائے شیعہ نے ان کو رد کر دیا ہے۔ پوری تحقیق اس بحث کی میری کتاب تنبیہ الحائرین میں ہے۔ بمن شاء فلیطالعہ علامہ بحر العلوم فرنگی محل پہلے شیعوں کے مسلمان ہونے کا فتویٰ دیتے تھے۔ مگر تفسیر مجمع البیان کے دیکھنے سے ان کو معلوم ہوا کہ شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں لہٰذا انہوں نے فواتح الرحموت شرح مسلم الثبوت میں شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا۔ اور لکھا کہ قرآن شریف کی تحریف کا جو قائل ہو وہ قطعاً کافر ہے۔ المختصر شیعوں کا کفر بربنائے عقیدہ تحریف قرآن محل تردد نہیں ہے۔ علاوہ اس کے دوسرے وجوہ کفر بھی ہیں۔ مثل عقیدہ بدا قذف ام المومنین وغیرہ کے مگر ان میں کچھ تاویل کی گنجائش ہے۔ لہٰذا شیعوں کیساتھ مناکحت قطعاً ناجائز اور انکا ذبیحہ حرام انکا چندہ مسجد میں لینا ناروا ہے انکا جنازہ پڑھنا انکو اپنے جنازہ میں شریک کرنا جائز نہیں ہے۔ انکی مذہبی تعلیم انکی کتابوں میں یہ ہے۔ کہ سنیوں کے جنازہ میں شریک ہو کر یہ دعا کرنا چاہیئے۔ کہ یا اللہ اس کی قبر کو آگ سے بھر دے اور اس پر عذاب نازل کر۔ فقط

واللہ تعالےٰ اعلم

کتبہ افقر العباد الی اللہ محمد عبدالشکور عافاہ مولاہ

اسکے جواب میں شیعہ اخبار نظارہ لکھتا ہے:۔

جو لوگ تھوڑے پڑھے لکھے بھی ہیں شائد وہ بھی اس سے نابلد نہیں ہیں۔ کہ سنی ہی قرآن میں تحریف کے قائل ہیں۔ ہم نمونتاً سنیوں ہی کی کتابوں میں سے کمی زیادتی کی چند مثالیں پیش کر کے منصف حضرات سے مولوی صاحب کے فتوے کی قیمت پوچھنا چاہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو:۔

(۱) دمی صداب راغب اصفہانی (ترجمہ) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ کے وقت میں سورہ احزاب کی دو سو آیتیں تھیں۔ جب سے عثمان نے قرآن لکھا تب سے اتنی ہی آیتیں رہ گئیں جتنی کہ اب ہیں۔

(۲) اتقان سیوطی صفحہ ۳۶۔ قال قال عمر لعبد الرحمٰن الم تجد فیما انزل علینا جاھدوا کما جاھدتم اول مرۃ فانا لا تجدھا قال اسقطت فیما اسقط من القرآن (ترجمہ) عمر نے عبدالرحمٰن سے کہا کہ آیہ مذکورہ کو اب ہم قرآن میں نہیں دیکھتے کہاں جہاں اور چیزیں گرا دی گئیں وہاں یہ آیت بھی غائب کر دی گئی ہے۔

قرآن میں کمی کا نظارہ تو آپ ملاحظہ فرما چکے اب زیادتی کی سینری بھی ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ اتقان سیوطی صـ۶۷ـ۔ وفی مصحف ابن مسعود مائۃ واثنا عشرۃ آیۃ لانہ لم یکتب المعوذتین (ترجمہ) ابن مسعودؓ قرآن میں معوذتین (یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس) نہ تھے یہ عثمان نے بڑھائے ہیں۔

۲۔ اتقان سیوطی صفحہ ۶۷ ابو عبید عن ابن سیرین قال کتب ابی بن کعب فی مصحفہ فاتحۃ الکتاب والمعوذتین و اللھم انا نستعینک و اللھم ایاک نعبد و ترکھن ابن مسعود و کتب عثمان منھن فاتحۃ الکتاب والمعوذتین (ترجمہ) ابو عبید نے ابن سیرین سے روایت کی ہے۔ کہ ابی بن کعب نے اپنے مصحف میں معوذتین اور فاتحہ اور اللھم انا نستعینک واللھم ایاک نعبد لکھا تھا۔ اور ابن مسعود کے قرآن میں یہ نہ تھا۔ مگر عثمان نے معوذتین اور فاتحہ بڑھایا۔ اور دو فقرے اللھم نستعینک و اللھم ایاک نعبد چھوڑ دئے"۔ مذکورہ بالا فتوے ملاحظہ فرمانے کے بعد قرآن میں کمی اور زیادتی کے بہت میں سے چند نمونے آپنے ملاحظہ فرمائے کم از کم آپنے یہ تو فیصلہ کر ہی لیا ہوگا۔ کہ قرآن مجید میں کمی و زیادتی کے یہ لوگ قائل ہیں۔ یا ہم لوگ۔

اطلاع عام

میرے والد صاحب ماسٹر حسین خان صاحب مرحوم نے دس مرلہ زمین میں ایک مکان محلہ دارالفضل متصل مکان چوہدری محمد بوٹا صاحب بنایا تھا۔ والد صاحب عرصہ پانچ سال سے فوت ہوگئے ہیں۔ اب میری سوتیلی والدہ اس مکان کو بیچنا چاہتی ہے۔ اور مجھے حق سے محروم کرنا چاہتی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہٰذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی شخص اس مکان کو رہن یا بیع نہ لے۔ ورنہ اس کا روپیہ خطرہ میں پڑ جائے گا۔

المشتہر:۔ عبدالحی ولد ماسٹر حسین خاں صاحب مرحوم ملازم دہلی ہاؤس قادیان

اندرون قادیان قابل فروخت مکان

ایک خام مکان مسجد مبارک سے دو تین منٹ کے فاصلہ پر واقع ہے مکانیت ایک دالان قریباً ۱۰×۲۵ فٹ۔ ایک بیٹھک۔ باورچیخانہ ۲۔ ایک پختہ مکان جو تین الگ الگ مکانوں کا مجموعہ ہے۔ دو نیچے اور ایک اوپر چوبارہ۔ تینوں مکانوں کا نلکا ہے اندرون قصبہ بطرف شرق واقع ہے تفصیل قیمت کیلئے پتہ ذیل سے طے کریں۔ کتاب گھر قادیان

تعارف

ہومیوپیتھک علاج کی مقبولیت عام ہے۔ جس نے ایک بار آزمایا دوسرا علاج پسند نہ کیا کڑوی کسیلی دوا اور کشتہ جات کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے۔ نہ ہی انجکشن کے بداثرات پیدا ہوتے ہیں۔ فصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوا کا بیرونی استعمال کم ہے۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ضرورتمند ایک آنہ تحریک جدید کیلئے اپنے مقامی سیکرٹری کو دیں۔ مفت مشورہ لیں۔

ایم۔ ایچ احمدی چتوڑ گڑھ میواڑ

387

اطباء سے ایک ضروری گذارش

جن مقامات میں قابل احمدی اطباء موجود ہیں۔ وہ براہ مہربانی مجلس مشاورت پر ضرور تشریف لائیں۔ کیونکہ چند مفید مشورے ان سے کرنے ہیں نیز اگر ان کی نظر میں کوئی بہترین دوا ساز ہو۔ جو کہ مرکبات اور کشتہ جات وغیرہ کے بنانے میں کامل ماہر ہو تو اس سے بھی خاکسار کو اطلاع دیں۔

خاکسار:- مختار احمد زینت محل دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے۔ جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے۔ حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اگر قرار پایا۔ تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے۔ اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آ جاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھیے۔ قیمت ڈھائی روپے (۲ماہ) نوٹ:- کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔

ملنے کا پتہ:- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

کرایہ پر مکان دینے اور لینے والوں کو مفید مشورہ

قادیان میں بہت سے احباب ایسے ہیں جو باہر رہتے ہیں۔ اس لئے ان کو یہاں اپنے مکانات کو کرایہ پر دینے اور کرایہ کی وصولی وغیرہ کے لئے بہت سی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اس وجہ سے نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اسی طرح باہر سے نئے آنے والے احباب کو بھی ناواقفیت کی وجہ سے کرایہ پر مکان کا انتظام کرنے میں دقت ہوتی اور بعض اوقات سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اس لئے اپنے مکانات کرایہ پر دینے والے اور لینے والے دونو اگر جنرل سروس کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں تو بہت فائدہ میں رہینگے۔ اور بہت سی پریشانی اور تکلیف اور نقصان سے بچ جائیں گے۔

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور زچہ کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ رہا ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

مفرح یاقوتی

شادی ہو گئی آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے

یہ مرد و عورت کے لئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے آج ہی استعمال کر کے دیکھئے۔ اور لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے یہ اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپیہ قیمت سنکر نہ گھبرائیے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح۔ اجزاء مثلاً سونا عنبر۔ موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیادی ترکیب انگور۔ سیب وغیرہ میوجات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اسکے ہندوستان کے روسا امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اسکے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات اور مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (صہ) میں ایکماہ کی خوراک دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

عمدہ موقعہ کے قطعات و مکانات برائے فروخت

مندرجہ ذیل چند قطعات و مکان اشد ضرورت کے باعث جلد فروخت کرنے مطلوب ہیں۔

محلہ دارالسعت

۱۔ محلہ دارالسعت میں ½ ۱۶ مرلہ کا ایک قطعہ قابل فروخت ہے۔

محلہ دارالبرکات

۲۔ محلہ دارالبرکات میں ایک کنال کا قطعہ جو نئی آبادی میں ہے۔ قابل فروخت ہے۔

محلہ دارالفضل

۳۔ محلہ دارالفضل میں ایک چھوٹا سا پختہ مکان جس کی ایک دیوار خام ہے اس میں دو کمرے ۲۰ - ۲۰ فٹ کے ہیں۔ برآمدہ ہے۔ بیٹھک ہے۔ سیڑھی ہے چھت کے اوپر پردے ہیں۔ ایک ناگہانی اشد ضرورت کے باعث بہت ہی سستے داموں پر فروخت ہوتا ہے۔ جو صاحب خرید فرمائیں۔ وہ اپنے خرچ پر رجسٹری بھی کرا سکتے ہیں۔ رجسٹری کا خرچ معمولی ہوگا۔

ان قطعات کی فروخت کا روپیہ سلسلہ کے خزانہ میں جائے گا۔ اس واسطے جو دوست خریدنا چاہیں۔ وہ مجھ سے قیمت کا تصفیہ فرمالیں۔

خاکسار:- محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دہلی ۔ ۱۴ مارچ مسٹر ستیہ مورتی نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ جہانتک نئے آئین کو تباہ کرنے کا سوال ہے میرے اور پنڈت جواہر لال نہرو کے خیالات میں کوئی اختلاف نہیں۔ لیکن میرے نزدیک وزارتوں کی عدم قبولیت غیر مفید ہے۔ مزید کہا ۔ کہ میں اگرچہ مجلس عاملہ کے فیصلہ کو تسلیم کر لوں گا ۔ لیکن آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے ارکان کو اپنا ہمخیال بنانا میرا حق ہے۔ اور میں اس کی پوری کوشش کروں گا ۔

دہلی ۱۴ مارچ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے ۔ کہ ملک معظم نے لارڈ برابورن کو ۲۵ نومبر ۱۹۳۷ء سے بنگال کا گورنر مقرر کیا ہے ۔ جبکہ سر جان اینڈرسن ریٹائر ہوں گے ۔

راولپنڈی ۔ ۱۴ مارچ صوبہ سرحد میں سیاسی حالات کے پیش نظر قریبًا قریبًا ہر ضلع میں ریزرو پولیس بھرتی کرنیکا فیصلہ کیا گیا ہے کوہاٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے ۔ کہ وہاں سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اعلان کر دیا ہے ۔ کہ کوہاٹ پولیس میں سپاہیوں کی بھرتی شروع کر دی گئی ہے ۔ جنوں میں ایک سو پچاس کانسٹیبل بھرتی کئے جا چکے ہیں ۔

راولپنڈی ۱۴ مارچ ۔ ناردرن کمانڈ نے وزیرستان کی صورت حالات کے پیش نظر یورپینوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے حکم دیا ہے ۔ کہ کوئی یورپین سورج غروب ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے سے لیکر سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ بعد تک ، پارہ چنار سڑک پر نہ چلے ۔

نئی دہلی ۔ ۱۴ مارچ آج آل انڈیا کانگرس سوشلسٹ پارٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں دستور اساسی کے خلاف پیش کرنے کیلئے ریزولیوشن مرتب کئے گئے ۔ ایک ریزولیوشن وزارتوں کی قبولیت کے خلاف ہے ۔ دوسرے کا مطلب یہ ہے ۔ کہ مجالس آئین ساز سے انقلاب برپا کرنے کے لئے استفادہ کیا جائے ::

لندن ۔ ۱۴ مارچ ۔ رائیٹر کی ایک اطلاع ہے ۔ کہ باغیوں کے ہوائی بیڑے نے حکومت کے چھ طیارے گرا لئے چار طیارے گواڈلاجارا محاذ پر گرائے گئے ۔ اور دو میڈرڈ کے نواح میں ::

روما ۔ ۱۴ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت ہسپانیہ کے مختلف جنگی محاذوں پر بارہ لاکھ سے زائد غیر ملکی رضا کار حکومت کے خلاف لڑنے میں مشغول ہیں ۔ اندازہ لگایا گیا ہے ۔ کہ ۸۰ ہزار رضا کار اطالوی اور چالیس ہزار جرمن ہیں ::

میڈرڈ ۔ ۱۴ مارچ اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ ہسپانوی کابینہ نے مجلس عدم مداخلت کے پاس ایک مراسلہ بھیجا ہے ۔ جس میں اس امر کی شکایت کی گئی ہے کہ اٹلی کیطرف سے عدم مداخلت کے معاہدہ کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جا رہی ہے ۔ کیونکہ ہسپانیہ کے مختلف جنگی محاذوں پر اس وقت بھی ۲۵ ہزار کے قریب اطالوی رضا کار موجود ہیں ۔

جینوا ۔ ۱۴ مارچ برطانیہ نے جمعیۃ اقوام کے جنرل سیکرٹری سے درخواست کی ہے کہ جمعیۃ میں مصر کو شامل کرنے کے لئے ایک خاص اجلاس منعقد کیا جائے اور یہ بھی تجویز پیش کی ہے ۔ کہ یہ اجلاس مئی کے آخر میں منعقد ہو ۔

لاہور ۔ ۱۴ مارچ ۔ لاجپت رائے ہال میں طلبا کے ایک مجمع میں تقریر کرتے ہوئے سر تیج بہادر سپرو نے کہا ۔ کہ طلبا کا فرض ہے کہ وہ اپنے اندر رواداری کی روح پیدا کریں اور اختلاف رائے کو بردباری سے برداشت کرنے کا مادہ پیدا کریں ::

لاہور ۔ ۱۴ مارچ پنجاب کی پہلی مجلس وزراء کے درمیان شعبہ جات کی تقسیم سے اندازہ لگایا گیا ہے ۔ کہ سر سکندر حیات خان شعبہ حفظ قانون و امن کے انچارج ہوں گے ۔ اور میاں عبد الحی وزیر تعلیم ۔ راؤ بہادر چوہدری چھوٹو رام وزیر محاصل مسٹر منوہر لال وزیر مالیات سر سندر سنگھ وزیر زراعت اور ملک خضر حیات خان ٹوانہ وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ ہوں گے ۔

روما ۔ ۱۴ مارچ ۔ برطانیہ نے "معاہدہ متوسط" کے لئے اٹلی کو جو نوٹ بھیجا تھا ۔ اس کا جواب اطالیہ کی طرف سے شائع نہیں کیا جائیگا ۔ لیکن حکومت اٹلی نے واضح کیا ہے ۔ کہ اٹلی معاہدہ لوکارنو کے خطوط پر ایک نئے مغربی معاہدہ کے متعلق گفت و شنید کرنیکے لئے تیار ہے لیکن اس میں تبدیل شدہ حالات مثلاً جرمنی کے خطۂ غیر مصافی کا ضرور خیال رکھا جانا چاہئیے ۔ اٹلی کا خیال ہے ۔ کہ نیا معاہدہ سادہ ہونا چاہئیے ۔ اس میں کوئی غیر معین دفعات نہیں ہونی چاہئیں بلکہ ایسے معین واجبات ہونے چاہئیں جن پر تمام شرکا عمل کریں ۔

راولپنڈی ۱۴ مارچ ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے ۔ کہ علاقہ پاروا میں شدید ژالہ باری ہوئی جس کے نتیجہ میں فصلوں کو سخت نقصان پہنچا ۔

پٹنہ ۱۴ مارچ ۔ صوبہ بہار کی انجمن ترقی اردو کے زیر اہتمام ایک اردو کانفرنس منعقد ہوئی ۔ جس میں اس مضمون کی ایک قرارداد منظور کی گئی کہ انگریزی کی بجائے ہندوستانی کو ذریعہ تعلیم قرار دینے کے متعلق پٹنہ یونیورسٹی کی سینیٹ کی سفارش بالکل مہمل ہے ۔ کیونکہ ابھی تک لفظ "ہندوستانی" کی خاطر خواہ تعریف نہیں ہو سکی ۔ دیگر منظور شدہ قراردادوں میں سے ایک قرارداد کے ذریعہ اردو زبان کی آل انڈیا اہمیت پر زور دیا گیا ۔

وارداھا ۱۴ مارچ مسٹر راجگوپال آچاریہ نے ایک نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں کہا ۔ کہ جہاں میں چاہتا ہوں ۔ کہ کانگرسی وزارتیں قبول کرے وہاں یہ بھی چاہتا ہوں ۔ کہ وزیر اعظم اور اس کے رفقاء کار نہ تو گورنر کے دباؤ کے آگے جھکیں ۔ اور نہ مزاحمت پیدا کرنے سے احتراز کریں

امرتسر ۱۴ مارچ ۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۱۴ آنے ۶ پائی سے ۳ روپے ۶ آنے ۶ پائی ۔ نخود حاضر ۲ روپے ۱۴ آنے ۶ پائی ۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۴ آنے سے ۷ روپے ۱۲ آنے روئی ۱۷ روپے ۴ آنے سونا ۳۶ روپے ۲ آنے اور چاندی ۵۲ روپے ۸ آنے ہے ۔

کراچی ۱۴ مارچ معلوم ہوا ہے ۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ اور سر شاہنواز بھٹو میں سمجھوتہ ہو گیا ہے اور سندھ اسمبلی کی تمام مسلم پارٹیاں متحد ہو گئی ہیں ۔ جن کے لیڈر سر غلام حسین ہدایت اللہ قرار پائے ہیں اب ۶۰ کے ایوان میں ۳۵ ارکان یونائیٹڈ مسلم پارٹی کے ہونگے ۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے ۔ کہ آئندہ ہفتے گورنر سندھ سر غلام حسین ہدایت اللہ کو وزارت مرتب کرنے کی دعوت دیں گے ۔ کل تین وزیر ہونگے ۔ جن میں سے دو مسلمان اور ایک ہندو ہوگا ۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ وزیر اعظم اور سر شاہنواز بھٹو دوسرے مسلم وزیر ہونگے ۔

لاہور ۱۴ مارچ ۔ کل باغ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں انجمن ملیہ اسلامیہ ہند لاہور کے زیر اہتمام سید حبیب کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں صدر نے تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کو مسئلہ شہید گنج کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی اور کہا ۔ کہ میں اب بھی مسجد کی واگذاری کے لئے پوری کوشش کرنے کو تیار ہوں اور اس تحریک میں جو شخص مسلمانوں کی قیادت کریگا ۔ میں اس سے تعاون کرنے کو تیار ہوں ۔

لکھنؤ ۱۴ مارچ ۔ آج نواب سر محمد یوسف کے بنگلہ پر مسٹر محمد علی جناح اور یوپی اسمبلی کے آزاد اور ایگریکلچرسٹ پارٹی کے ارکان کے درمیان ایک اہم گفتگو ہوئی ۔ نواب صاحب آف چھتاری اور نواب زادہ لیاقت علی خان بھی شریک ہوئے ۔ اگرچہ گفت و شنید کی صحیح کیفیت معلوم نہیں ہو سکی ۔ تاہم معلوم ہوا ہے ۔ کہ اسمبلی میں مسلمان ارکان متحد ہو جائیں گے ۔ تین گھنٹہ تک گفت و شنید ہوتی رہی ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گفت و شنید ناکام رہی ہے

دہلی ۱۴ مارچ ۔ پنڈت جواہر لال صدر کانگرس آج یہاں پہنچے ۔ ان کا خیال ہے ۔ کہ آئینی طور پر کانگرس سوائے اس کے کچھ نہیں کر سکتی کہ یا تو عہدے قبول نہ کرے ۔ اور اگر وزارتیں قبول [illegible]